بسم اللہ الرحمن الرحیم

برکات العملیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برکات العملیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

N.19

مجموعہ شفاء للناس

برکاتِ العملیات

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/

عامل نور احمد شاہ
باکمال وارثی

Scanned by CamScanner

دعا کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں جن میں کچھ یہ ہیں کہ

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

(۱) اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ترجمہ دعا ہی عبادت ہے۔

(۲) اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ دعا مغز ہے عبادت کا۔

(۳) اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ ترجمہ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ستون ہے دین کا اور نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

(۴) لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ ترجمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ بزرگ قدر کوئی چیز نہیں ہے

(۵) لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ ترجمہ نہیں پھیرتا تقدیر کو کوئی چیز مگر دعا بس لازم پکڑو تم دعا مانگنا

(۶) وعن ابی ھریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ لَمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ۔ ترجمہ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص خدا سے دعا نہیں مانگتا خدا اس پر غضب فرماتا ہے۔

(۷) ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خدا سے اسکا فضل مانگو اسلیئے کہ خدا تعالیٰ مانگنے کو بہت پسند فرماتا ہے اور دعا کی قبولیت کا انتظار کرنا بہترین عبادت ہے۔

خدائے کریم ہمکو اپنی اور اپنے اولیاء کرام کی محبت عطا فرمائے

حضرت یحییٰ معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے

یک ذرہ محبت بہ از طاعت جملہ آدمیاں (مجید الفوائد) صفحہ ۲۲

ترجمہ: ایک ذرہ محبت تمام آدمیوں کی عبادت سے بہتر ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

دیباچہ

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ
والسلام علیٰ سید المرسلین وآلہ واصحابہ واہل بیتہ
اجمعین ۔ حمد اس ذات کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالمین
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے صدقے بارگاہ عالم پناہ میں کیا ہمارے ہاتھ میں حضور پرنور
سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا دامن کرم دیا اپنے اولیائے کرام
ہمارے مشائخ سلسلہ حضرت حضور عالم پناہ حضرت سید نا
خواجہ وارث علی رحمۃ اللہ علیہ کا سایہ رحمت ہم پر دراز کیا
اس ذات ارحم الراحمین [illegible] بے حد اللہ تعالیٰ کی جناب میں گزارش کرتا
ہے اور حضور سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر سرکار دو عالم کے وسیلے سے دعا کرتا ہے
رحمت خداوندی کا دریا جوش میں آتا اور اس کی رحمت امید کو
بر لاتا اور بندے کے دامن کو ہر مراد سے مالا مال کر دیتا ہے
دعا کے بارے میں اللہ پاک کا حکم ہے کہ اس سے دعا مانگو
وہ قبول کرتا ہے سورۂ نساء میں ہے کہ وسئلوا اللہ من
فضلہ ۔ اور مانگو اللہ سے اس کے فضل کو
پھر فرمایا کہ امن یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء
ترجمہ بھلا کون ہے جو بیقرار کی دعا کو قبول کرتا ہے جبکہ وہ اس کو
پکارتا ہے اس کی برائی کو دور کرتا ہے۔

Scanned by

[illegible] بیں جو بظاہر بہت مختصر اور
[illegible] معلوم ہوتے ہیں ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا
جو [illegible] قدرت کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے
[illegible] - وظائف - اور قرآنی سورتیں محض برائے حصول القرآن
[illegible] (جا [illegible]) ہیں جو نداق ہے اس لیے فائدہ بھی حاصل نہیں ہوتا
[illegible] ہوتا ہے کلام الٰہی کو محض ثواب و رضائے حق کی غرض
سے پڑھنا چاہیے مثل مولا خود مسبب الاسباب و کارساز ہے اپنی مہربانی
سے [illegible] کی [illegible] من کان للّٰہ کان اللّٰہ لہٗ
[illegible] خدا کا ہو اس کا خدا ہو گیا)
خداوند قدوس ہم کو اپنے ذکر پاک کی توفیق دے جس کے متعلق ارشاد
ہوتا ہے کہ فاذکرونی اذکرکم یعنی تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا
جو کچھ ہے ذکر ہے بڑھ کر اور کوئی شئے نہیں بھلا جس کا ذکر
خدا کرے [illegible] کنزاً مخفیاً والا بھی ایک وقت
تھا کہ صرف ذات خداوند تعالیٰ غرضیکہ وجود میں آکر انسان مذکور ہے
[illegible] جب خدا کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت ذاکر ہے اور فاذکرونی اذکرکم
کے حقیقت خداوند کریم جس کا ذکر کرتے ہیں اس وقت یہ مذکور ہے تو پس
[illegible] انسان ذاکر بھی ہے اور مذکور بھی
[illegible] ہے قدم [illegible] دوسرے لمحہ پھر
[illegible] فرشتوں سے مصافحہ کرے مدفع جنت کا مشاہدہ کرے لوح محفوظ
[illegible] غرضیکہ ہر قسم کی کشف و کرامات موجود ہوں اور صرف
[illegible] کرے تو یہ سب چیزیں ہیچ ہیں پس اس لیے

Scanned by CamScanner

پڑھکر اسے جب مجھے تو کوئی معلوم نہیں کہ بات ان معنوں اور خداوند کریم
خداوند کریم فرماتے ہیں۔ اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ یعنی جو شخص میرا ذکر کرے
میں اس کا جلیس ہوتا ہوں اس کے بالمقابل یہ چیز ہے کہ خدائے عزوجل
فرماتے ہیں کہ جس نے ہمیں بھلا دیا ہم اسے بھلا دیتے ہیں لہذا سب کچھ
ذکر ہے ذکر ایسی چیز ہے کہ انسان کو مذکور بنا دیتا ہے
انسان پیدا ہی عبادت خداوندی کے لیے کیا گیا اسے روزی کا فکر ہرگز نہیں چاہیئے
روزی کا فکر کرے تو رزاق کرے مگر وہ تو جواد رحیم اور کریم ہے جو لوگ روزی
کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں یہ محض بے سمجھی ہے سمجھ آجائے تو بس کافی ہے
سمجھ کیا ہے یہی معرفت ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ
کسی کو دو کاموں کا بوجھ ڈال دوں جو میری یاد کو تنگ جانتا ہے میں اس
کے کام کو تنگ جانتا ہوں چنانچہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج پر تشریف
لے گئے تو دیکھا کہ بہشت میں فرشتے سونے چاندی اور جواہرات کے مکان
اور محل بناتے بناتے اچانک ٹھہر جاتے ہیں اور پھر شروع ہو جاتے ہیں
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا کہ جبرائیلؑ یہ کیا وجہ ہے جبرئیلؑ
نے عرض کیا کہ حضور خود ہی پتہ کرلیں جب پوچھا تو عرض کیا گیا کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ذات الٰہی کا حکم ہے کہ جب میرا بندہ
میرا ذکر کرے تو تم اس کے لیے بہشت میں محل تیار کرو جب ذکر بند
کر دے تو تم بھی ٹھہر جاؤ پس جب خدا کا بندہ اللہ اللہ کرتا ہے تو ہم اس
کے کام لگ جاتے ہیں جب وہ ذکر سے غافل ہوتا ہے تو ہم بھی بیٹھ جاتے ہیں
انتساب۔ پیارے والد محترم جناب محمد شریف قادری نوشاہی
کے نام جن کی محنت و مشقت اور مخلصانہ دعاؤں کی طفیل میں
زیور علم سے آراستہ ہوا حکیم نور احمد باکمال وارثی نقشبندی۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک بے نظیر درود پاک

حضرت مولوی مولانا حق نازلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مدینہ منورہ میں جب ہم مدرسہ محمودیہ میں مقیم تھے تو شیخ مصطفےٰ سندی قدس سرہٗ نے جو میرے پیر تھے انہوں نے اس درود شریف کی اجازت دی اور یہ واقعہ ۱۲۱۶ھ مقدس کا ہے اور پھر میں نے ان سے اس درود شریف کے بعض خصائص اور اذکار انکشاف علم اور تقرب الی اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق کے لیے پوچھے تو انہوں نے مجھے ہمیشہ اکثر اسی اور اسی درود شریف کو ہمیشہ پڑھنے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اگر تو اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھیگا اسرار اور علوم بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لیگا یہاں تک کہ تو آپ کی روحانی تربیت میں پرورش پائیگا اور اس درود شریف کا تجربہ بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور پھر مجھ کو انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے مشرق اور مغرب میں جہاں تیرا جی چاہے جا اور اگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مقدس کا سبز گنبد تیری آنکھوں سے غائب ہو گیا تو میں میدان میں ہوں اور پھر انہوں نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور میں ان کے دونوں ہاتھوں کو چوم کر ان سے رخصت ہو گیا۔ اور پہلی رات اس درود شریف کو میں نے سو بار پڑھا اور خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا یعنی شفاعت تیرے لیے اور تیرے والدین کے لیے اور تیرے

Scanned by CamScanner

سے بہت ترقی ہوتی ہے چنانچہ یہ درود شریف حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کا ہے
جیسے بابا صاحب طرح میرے پیر و مرشد نے فرمایا تھا اور پھر میں نے
اس درود شریف کی بہت سے لوگوں کو اجازت دی تو انہوں نے
بھی اس کے ورد سے بے انتہا فوائد اور اسرار پائے

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥

ایک حدیث پاک میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے
کہ آپ نے فرمایا جو شخص لقد جاءکم سے آخر سورہ براءۃ
تک روزانہ پڑھے گا وہ اس دن میں نہیں مرے گا اور ایک
روایت میں ہے کہ اس دن وہ قتل نہ کیا جائے گا اور نہ اس پر
کسی کا دھار دار ہتھیار چلے گا۔ فرضوں کے بعد جو شخص ان دونوں
آیتوں کو سات بار پڑھتا رہے گا تو اگر وہ ضعیف ہوا تو قوی ہو جائے گا
اور اگر ذلیل ہوا تو عزیز ہو جائے گا اور اگر مغلوب تھا تو منصور
ہو جائے گا اگر مقروض تھا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور اگر مغموم تھا
تو اس کا غم زائل ہو جائے گا اور تنگدستی کا رزق کشادہ ہو جائے گا

Scanned by CamScanner

آخر سورہ حشر کے فضائل

امام بغوی نے معقل بن یسار سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین بار اعوذ باللہ من السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اور تین بار آخر سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر موکل کر دیگا جو اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ اسکی حفاظت کرتے رہیں گے اور اگر اس دن مرجائے تو شہید ہو کر مریگا اور نیز بیہقی نے ابی امامہؓ سے روایت کی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص دن یا رات میں مرجائے تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے جنت میں داخل کریگا اور نیز ابن عباسؓ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھیگا تو جنت دوزخ عرش حجاب تمام آسمان اور زمین اور حشرات الارض اور پرندے اور ہوا اور درخت اور چوپائے اور پہاڑ اور سورج چاند اور فرشتے اُس پر رحمت بھیجیں گے اور اگر وہ اسی دن یا رات میں مرجائے تو شہید مریگا یہ آیات یوں پڑھے

Scanned by CamScanner

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ ۳ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایک بار پڑھ کر سورہ حشر کی یہ

تین آیتیں پڑھے تین بار صبح وشام

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

FREE ANLIYAAT... https://www.facebook.co...

ایک خاص درود شریف :

مولنا فقیہ ابو الحسن فردوسی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے

کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد ایک بزرگ

نے خواب میں دیکھا ۔ پوچھا کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ

کیا معاملہ کیا فرمایا حق سبحانہ وتعالی نے مجھکو ان پانچ درود شریف کی

برکت سے بخش دیا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

(۲) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

(۳) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

(۴) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

(۵) وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

Scanned by CamScanner

ترتیب مسبعات عشر

جاننا چاہیے کہ مسبعات عشر حضرت ابراہیم تیمی قدس سرہ
سے منقول ہیں رحمۃ اللہ علیہم کو پہنچے ہیں اور ان کو حضرت خضر
علیہ السلام سے اور ان کو حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
سے منقول ہیں سو اس طرح سے ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں
ایک دن کعبہ شریف میں تہلیل و تسبیح میں مشغول تھا کہ
حضرت خضر علی نبینا و آلہ و علیہ السلام تشریف لائے
اور فرمایا مسبعات عشر مجھکو جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم
سے پہنچی ہیں تجھکو ہدیہ کرتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں
ہمیشہ تو پڑھ قبل طلوع و غروب آفتاب پڑھا کر اور کبھی ترک
نہ کر میں نے حضرت علیہ السلام کا ارشاد بجالایا۔ رات کو خواب میں
دیکھتا ہوں کہ ملائکہ مجھکو بہشت میں لے گئے اور نعمائے بہشت
مجھکو دکھلائے ۔۔ اور شراب خوشگوار پلائی۔ وہاں ایک
محل یاقوت سرخ کا میں نے دیکھا اور ایک مکان زمرد کا اور
ایک مکان مروارید کا کہ ہر مکان میں حور العین بے قیاس بیٹھی
ہیں میں نے پوچھا کہ یہ حوریں کس کے واسطے ہیں؟ کہا یہ اس
شخص کے لیے ہیں جو مسبعات عشر پڑھتا ہے۔ بعد اس کے میں
میں مشرف ہوا جمال جہاں آرا حضرت سرور عالم صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور التماس کی میں نے کہ حضرت خضر علیہ السلام
نے فرمایا ہے کہ مسبعات عشرہ مجھکو آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے پہنچی ہیں آپ نے فرمایا ہاں درست و حق ہے

Scanned by CamScanner

اس طرح کیا ہیں خبر کہ اسکے پر لطف عمل کی کیا ہوتی ہے
ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخشتا ہے اور
اپنے غضب کو اس سے باز رکھتا ہے اور بہشت کے دروازے
اس پر کھولتا ہے اور قادر نہ ہوگا کوئی اس عمل پر مگر وہ
جسکو خدا تعالیٰ نے نیک بخت پیدا کیا ہے اس خواب کے
حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ چار ماہ زندہ رہے اور
اس عرصہ میں آپ نے کوئی طعام و شراب دنیا نہ کھایا اور نہ
حاجت ہوتی کیونکہ وہ طعام و شراب بہشت سے سیراب ہو گئے تھے
اور بعض مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہمیشہ
اس کی مواظبت کریگا وہ حق تعالیٰ کے حفظ و امان میں
رہے گا رزق غیب سے پائیگا اور دنیا سے نہ جائیگا جب
تک کہ بہشت میں اپنا مقام نہ دیکھیگا اور نہ مریگا جب تک
کہ طعام و شراب بہشت نہ کھائیگا غرضیکہ فضائل اس کے
حد سے زیادہ ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں جو کوئی
اس کی مواظبت کریگا خود اس پر منکشف ہوں گے
غرض یہ کہ ہر حاجت دینی و دنیوی کے لیے اکسیر ہے
مسبعات عشر دس چیزوں کو ہر ایک کو
مع تسمیہ سات سات بار پڑھتے ہیں
وہ اگلے صفحہ پر ہیں

اول سورہ فاتحہ شریف سات بار

دوم سورہ والناس سات بار سوم فلق سات بار
چہارم سورہ اخلاص سات بار پنجم سورہ کافرون سات بار
ششم آیتہ الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار
اور تین بار یہ دعا

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَ مِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
ہشتم یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ سات بار نہم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرْلِیْ
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات بار
دہم — اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ
جَوَادٌ مَلِکٌ کَرِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار

نئے شہر میں داخل ہونے کے وقت یہ پڑھے
تو فائدہ ہو گا
رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

ed b

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ ایک مرتبہ بغداد میں ایک شخص کو ہلاکت کے لیے شیر کے
آگے پھینکا گیا سات روز اس شیر کے پاس رہا لیکن حکم الٰہی
سے بالکل صحیح سلامت نکل آیا۔ اس کی سلامتی کا باعث
یہ تھا کہ اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا وہ اسم اعظم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَرِیْمُ بِلَا مُنْتَہٰی وَیَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ
وَیَا اَمِیْرُ بِلَا وَزِیْرٍ ہے

یَا بَدِیْعُ ۔ اگر اس اسم کو بوقت دعا ستر مرتبہ پڑھے
تو دعا مستجاب ہو
حصول مقصد کے لیے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
بعد ایک ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعُ پڑھے انشاءاللہ مقصد میں کامیاب ہوگا

یَا عَزِیْزُ ۔ یہ اسم اعظم وقت نیم شب کے بر دفعہ پڑھے فتوح غیب
بعد اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ گیارہ مرتبہ پڑھے بعد ازاں
اسم یَا عَزِیْزُ ایک ہزار ایک سو بار کہہ کر ۱۱ بار یَا رَحِیْمُ
یَا کَرِیْمُ بعد زبان کرے اگر ایک چلہ بطہارت و پاکیزگی
یہ عمل میں لائے عمل کا عامل ہو جائے۔

FREE AMLIYAAT GROUP https://www...

Scanned by CamScanner

حصول ایمان و وسعت رزق

بعد ہر نماز فرض فوراً بغیر کلام کیے آیت الکرسی پڑھ کر
یہ آیت کریمہ ایک بار پڑھے
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ
إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
بعد ایک بار فاتحہ، سو بار سورہ اخلاص، سو بار درود شریف
پڑھ کر آسمان کی جانب پھونک دے یعنی دم کرے حق تعالیٰ اس
کی روح بغیر توسط ملک الموت قبض فرمائے گا اور اسی وقت
داخل جنت فرمائے اور زندگی میں روزی اس کی فراخ ہوگی
سکرات موت میں آسانی اور قبر میں کشادگی و راحت ہوگی
خاتمہ بالایمان انشاء اللہ ہوگا۔

اس اسم اعظم کے ساتھ جو مانگا جائے مل جاتا ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

Scanned by CamScanner

بیعت

عشاء

کشف قبور

کسی کامل بزرگ سے بیعت کرکے ہر روز نماز عشاء کے بعد سونے سے پیشتر آیتہ الکرسی اور چاروں قل پڑھکر سینے پر دم کیا کرے بعدہ دس بار سورہ فاتحہ اور ۹۹ نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھکر اپنے دائیں بائیں پہلو پر دم کرتا جائے پھر درود شریف سو بار پڑھکر سر کی جانب پھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر سو جائے انشاء اللہ جس بزرگ کا خیال دل میں لاکر سوئے گا اس کی زیارت سے مشرف ہوگا اس طرح سونے کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کریگا تو پھر جس قبر کے پاس باوضو دو زانوں بیٹھکر مراقبہ کرے گا بحکم خدا صاحب قبر کی زیارت ہوگی اگر دل زیادہ صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائیگی اور صاحب قبر سے فیوض باطنی بھی حاصل کرے گا —

لا علاج بیماری =

حضرت خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو تو اسکو چاہیئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر سے نماز مغرب تک یااللہ یارحمٰن یارحیم کو پڑھتا رہے انشاءاللہ تعالیٰ ۴۱ دن تک ہر روز بلاناغہ پڑھنے سے بیماری رفع ہو جائیگی اور اگر وہ مرض الموت ہوگی تو اس کو یہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

Scanned by CamScanner

جانشین حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

فقیر سید شرافت حسین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفہ اسم اعظم)
میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ ابن سید حافظ
محمد شاہ نوشاہی برخورداری سا ہنپال دام اللہ برکاتہ سے منقول
ہے کہ اسم اعظم روزانہ ۱۰۰۰ ایک ہزار بار نہایت خشوع وخضوع
سے پڑھے اسکی برکت سے دو جہان کے مقاصد حاصل ہوتے
اسم اعظم یہ ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ ٥

فقیر سید شرافت حسین پنجشنبہ کی رات ستارھویں شوال سنہ ۱۳۵۵ھ
کو اپنے دیوان خانہ میں سویا ہوا تھا خواجہ پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی
گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے
مجھکو اپنے پاس چارپائی پر بٹھا لیا اور نہایت شفقت و مہربانی
سے یہ وظیفہ اسماء ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا۔

یَا مُعِزُّ ۔ یَا رَحْمٰنُ ۔ یَا رَحِیْمُ

پیر صاحب نے یہ وظیفہ عالم رؤیا میں مجھے عطا فرمایا وہ اسوقت
زندہ تھے مجھے زیارت کا شوق ہوا بعض وجوہات سے مجھے
وہاں پہنچنے کا اتفاق نہ ہو سکا اسلئے ظاہری ملاقات نہ ہو سکی
آخر ماہ صفر سنہ ۱۳۵۶ھ میں آپکا
انتقال ہو گیا

[illegible]

نوٹ۔ اس ورق کو ہٹایا گیا ہے

یہ ورق نہیں چھاپا جا رہا یعنی اسم اعظم ہے اس کو اس لئے
کہ عمل لمبا ہے

اصلی اسم اعظم جو حضرت آصف برخیا کے پاس
تھا جسکی بدولت انہوں نے بلقیس کا تخت آنکھ جھپکنے میں
لایا تھا۔ وہ اسم ہے (ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ)
یہ اسم اعظم ہے اس کی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول
کراتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذاکر باطہارت ہو آبادی سے دور
تنہائی میں ہو اور سخت نیند کے وقت سو جائے اور حلال کھانا
کھائے اور حلال پی پیئے اور ہر جمعہ کی رات میں لوبان ذکر کی
دھونی دیتے اور ایک ماہ تک اس خلوت میں پڑھے اور
ترک حیوانات کرے۔ اس کے بعد ایک سرخ روشنی ظاہر ہوگی
جو اطراف میں پھیلی ہوئی ہوگی پھر یہ روشنی دور ہو جائے گی
اور ہر ہر گروہ سے جنات کے گروہ حاضر ہونگے ان کی حالت
کو دیکھ کر خوف نہ کرنا چاہیئے۔ پھر وہ چلے جائیں گے اور روحانی
عظیم الشان صورت میں ہر قسم کی فرشتے کے اندر ظاہر ہونگے
جب وہ سلام کریں تو ذاکر ان کو جواب دے پھر وہ کہینگے کہ
اے عابد تو اس اسم اعظم سے کیا چاہتا ہے تو ذاکر کو جواب
دینا چاہیئے کہ میرا مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہے پھر
وہ چلے جائینگے اور دائرہ صبحہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر
ہوگا اور وہ ذاکر کو سلام کرے گا اور سب یہ کہینگے کہ
مَرْحَبًا وَّاَهْلًا وَّسَهْلًا بِحَقِّ بِسْمِ اسمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ
پھر وہ کہینگے کہ اپنے سامنے کو بڑھ تو ذاکر کو دائرہ دکھائینگے
نظر آئیگا پھر اور آگے بڑھ کر دائرہ ملکوتیہ نظر آئیگا اور

Scanned by CamScanner

اور آگے بڑھو گے دائرہ صفاتیہ اور اور آگے بڑھ کر دائرہ
جبروتیہ اور اس کے گرد خواص فرشتے اور نیک صالح لوگ
بیٹھے ہوئے ہیں اس سے آگے بڑھ کر ایک نور کا پردہ نظر آئے گا جب
ذاکر اس کو چیر کر آگے بڑھے گا تو دربار وحدانی نظر آئے گا
اور دائرہ وحدانیہ اور یہ دربار سدرۃ المنتہیٰ کے نزدیک
ہے وہاں ذاکر کو خدا ذوالجلال والاکرام کے ذکر کی فیضیانہ
آواز آئے گی اور ہاتف غیب یہ پکارتا ہوگا کہ
هٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور
جب سالک اس مقام پہ پہنچ جاتا ہے تو پھر اسکی یہ کیفیت ہو
جاتی ہے کہ جس چیز کے لیے دعا کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے
اور جب اسم ذوالجلال والاکرام پڑھ کر کسی چیز کا سوال کرتا
ہے تو وہ مل جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر سلیمان
علیہ السلام کے پاس یہی اسم اعظم تھا۔ مزید برکت کے لیے
اس طرح پڑھیں یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور میں اس طرح پڑھتا ہوں

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور مجھ کو میرے مرشد سید عنبر علی شاہ وارثی رحمۃ اللہ
علیہ نے یہی فرمایا کہ نورا حسنہ اسم اعظم تم اس طرح
پڑھا کرو اس میں بڑے راز پوشیدہ ہیں ۔

عدۃ الداعی میں ہے کہ ایک بہت کم نصیب شخص ابو القمقام
نے حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ تو روزانہ بعد نماز صبح
یہ دعا پڑھا کرو دس مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا اور مستغنی ہوگیا
ملا فرزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اسکے تجربے ہی
نہیں بلکہ کرشمے دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ۵ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ
وَاَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر بعد کا
دو رکعت نماز پڑھ کر اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ پڑھے
حق تعالیٰ اسکو سیر کریگا ایک شخص نے بھوکوں یہ عمل کیا
اور کچھ نہیں کھایا نہ بھوک لگی نہ کمزور ہوا اگر کسی نے زبردستی
کھلا دیا تو بدہضمی ہوگئی

حدیث پاک میں وارد ہے کہ فجر کی بعد نماز مغرب کے بات
کرنے سے پہلے سات بار اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے
اگر اس وقت میں مرے تو شہید مریگا اور آتش دوزخ کی
اوپر اسکے حرام ہوجائیگی اور اگر وقت صبح کے سات بار پڑھیگا
اگر اس روز مریگا تو شہید مریگا —

Scanned by CamScanner

استغفار دعائے لطیف کے بیان میں

کتاب سعید علیس روایت ہے کہ ایک فرشتہ فرشتگان خدا سے ہے۔
کہ اس فرشتے کے دس لاکھ سر ہیں اور ہر سر کے دس لاکھ
منہ ہیں اور ہر ایک منہ کے دس لاکھ زبانیں ہیں
ہر ہر زبان سے وہ تسبیح اور حمد اللہ تعالیٰ کے بیان کرتا ہے ایک روز
اس فرشتے نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یاالٰہی مانند میرے کوئی
ایسا بندہ اور بھی تیرا ہے کہ مجھ سے زیادہ عبادت کرتا ہو تیری
حکم ہوا کہ اے فرشتے ایک بندہ ہمارا فرزندان آدم سے ہے کہ وہ
مانند تیری بلکہ تجھ سے ہزار درجہ بہتر ہے عبادت کرنے میں فرشتے
نے اجازت مانگی کہ الٰہی مجھکو بھی حکم ہو سے اسکی زیارت کا فرمایا
باری تعالیٰ ہوا کہ جا فلاں گاؤں میں وہ بندہ ہمارا رہتا ہے جب
وہ فرشتہ بشکل انسان اس گاؤں میں آیا ایک دہقان دیکھا
اس فرشتے نے اس دہقان کو کہا کہ اے شخص چاہتا ہوں میں کہ
ہیچ اس رات کے ہمراہ تیرے رہوں میں ۔ دہقان نے منظور کیا
جب رات ہوئی تو کھانا آگے اس فرشتے کے رکھا تو فرشتے نے
جواب دیا کہ میں نے ایک نذر مانی ہے کہ تین دن تک کھانا نہ
کھاؤں گا پس اسطرح سے تین روز تک وہ فرشتہ پاس اس
دہقان کے رہا اور چاہا کہ تحقیق کروں میں کہ مجھ سے زیادہ
کیا عبادت کرتا ہے جب رات ہوئی تو دیکھا اس فرشتے نے اس
آدمی کو سوائے نماز پنجگانہ کے اور کچھ بھی نہیں پڑھتا مگر بعد نماز
کے ایک ساعت تک بیٹھا رہتا ہے اور کچھ دعا مخفی پڑھتا ہے

[illegible] کو [illegible] بعد [illegible]

امیر المؤمنین سے سوال کیا کہ تم بعد نماز کے کیا پڑھتے ہو کہا اس دعا کو
میں تیس برس سے پڑھتا ہوں وہ دعا یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سُبْحَانَ اللّٰهِ أَضْعَافًا مَا سَبَّحَ وَيُسَبِّحُ
خَلْقُهُ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ أَضْعَافًا مَا حَمِدَهُ وَعَزَّ
جَلَالُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ أَضْعَافًا مَا حَمِدَهُ وَيَحْمَدُهُ جَمِيْعُ
خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَضْعَافًا مَا هَلَّلَهُ يُهَلِّلُهُ
جَمِيْعُ خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ
وَجْهِهِ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ أَضْعَافًا مَا كَبَّرَهُ وَيُكَبِّرُهُ
جَمِيْعُ خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
أَضْعَافًا مَا مَجَّدَهُ وَيُمَجِّدُهُ جَمِيْعُ خَلْقِهِ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى
وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یعنی جو کوئی پڑھے اس کو تو اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ثواب اسی برس
کی عبادت کا اسکے دفتر اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس
دعا کی بہت بڑی ہیں مگر بسبب طول کے اسکو مختصر کیا گیا

اسناد دعائے دیگر

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بیچ
مسجد پاک کے بیٹھے تھے شیطان لعین اُسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے
اس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بدبخت ملعون تو یہاں
پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سرور کائنات میں بدبخت
نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھکو سب سے پہلے جنت میں
داخل کریگا پوچھا حضرت نے کہ کیا باعث ہے تیری بخشش کا تب
اس ملعون نے کہا کہ مجھکو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی یاد ہے اس دعا کے
سبب بخشا جاؤنگا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
بہت متحیر ہوئے اسی وقت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور
فرمایا یا ختم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم یہ شیطان سچ کہتا ہے کہ اس
دعا کو پڑھنے والا ضرور ہی بخشا جائیگا اور دعا یہ اس سے سیکھ
لیجئے پہلے صورت یہ ہے اور وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو کہ
اے حبیب میرے یہ شیطان امید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس
کی برکت سے مگر جب یہ مریگا اسی زمین سے میں اس دعا والا
ہوں گا اور معنی سے دیکھا جاؤ تو آپ اپنی امت کے واسطے
اس دعا کو اس سے یاد کریں اور بعضوں نے کہا یعنی یوں روایت
ہے تب حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھلائی کہ اپنی امت
اس دعا کو پڑھا کرے برکت اس دعا کے حرام کردیگا آگ دوزخ
کی اوپر امت تمہاری کے وہ یہ دعا اگلے صفحہ پر ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا الہ البشر و یا عظیم الخطر و یا سریع الظفر
و یا معروف الاثر و یا عزیز المن و یا ملک یوم الدین
بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین برحمتک یا ارحم الراحمین

ارشاد الطالبین میں ہے کہ دن قیامت کے حضرت جبرائیل علیہ السلام
ایک براق جنت سے لائیں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے
ہے جبرائیل علیہ السلام فرمائیں گے کہ یہ براق اس کے واسطے ہے
جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے
اللھم ربنا و لک الحمد برحمتک یا ارحم الراحمین
اس شخص کو سوار کر کے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیجائیں
گے وہ شخص حضرت کے ہمراہ جنت میں داخل ہوگا اور یہ بھی
روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو اکیس ۲۱ بار
پڑھ کر طرف آسمان کے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے اسکی طرف
ستر مرتبہ دیکھتا ہے

دعائے دیگر — بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم لک الحمد کما ینبغی لجلال وجھک وعظیم سلطانک
اس کا ثواب یہ ہے کہ جب یہ دعا پڑھی جاتی ہے تو بعد فرشتے
اسکا اجر لکھتے لکھتے تھک جاتے ہیں بعد اللہ رب العزت کے پاس
حاضر ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ ہم اس دعا کا اجر
لکھنے سے قاصر ہیں اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے اعمال نامے
میں یہ دعا ایسے ہی لکھ دو میں اس کا اجر خود عطا کروں گا

Scanned by

ارشاد العالمین میں ہے جو شخص اس دعا کو ۷۰ بار پڑھکر طرف آسمان
سے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت اسکی طرف ستر مرتبہ دیکھتا ہے دعا کی
یہ فضیلت غلطی سے پچھلے صفحہ پر لکھی گئی وہ دعا یہ ہے
أَشْهَدُ أَنَّ لَكَ رَبًّا وَخَالِقًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ہے اور روایت
امام اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد
ہر نماز کے دس بار پڑھے تمام علم اولین اور آخرین کے روشن ہونگے
اسکے بعد پھر فرمایا ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت
سے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ
حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو بادشاہ تھا سارے جہان کا
تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ واسطے میرے ایسی چیز پیدا کرو
کہ مجھکو احتیاج قلعہ کی نہ ہو میرے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق
اوپر اس اسماء کے ہوا کہ جو کوئی اس اسماء کو ہر روز سات بار
یا ۷۰ بار بعد ہر نماز کے پڑھے اسکو کچھ احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی
کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان
الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اسکو دن میں نگاہ رکھتے ہیں
اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا
کو پڑھے وہ یہ ہے
صَبْرًا صَبْرًا سَحْرًا
کہتے ہیں کہ پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
ایک مرتبہ جنگل میں ایک شخص کو ہدایت کے لیے شیر کے آگے
پھینکا گیا سات روز اس شیر کے پاس رہا لیکن حکم الٰہی سے
بالکل صحیح سلامت نکل آیا جس کی سلامتی کا باعث یہ تھا کہ
اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا اسم اعظم یہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا دائم بلا فناء و یا قائم بلا زوال و یا
امیر بلا وزیر
اور جو کوئی ہر نماز کے بعد تین بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ
عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام
کی نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا صحیح ایسے بدن
سے ایسے نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے
اور ہر روز ۲۵ بار جو اس دعا کو پڑھے گا تو ثواب شہیدوں کا
پائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار ہر روز پڑھا
کرے ثواب برابر تمام اولاد آدم کے پائے گا وہ دعا یہ ہے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اور كَبِيْرًا
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جو شخص اس دعا کو کسی وقت معین کر کے کثرت سے پڑھے
اور ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کلام بزرگوں
کا سینہ میں یاد اس کے رہیگا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ
اسکو اسطرح سے روزی دیگا کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے
اور وہ دعا یہ ہے۔

العلیم الذی یعلم السر والاخفیٰ

اور سو مرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اوپر سینہ اپنے
کے رکھے اور پڑھے اگرچہ کند ذہن ہو سینہ اسکا روشن
ہو جائیگا برکت اسم یا فتاح کے اور بعد اس کے وظیفہ مسبعات
عشر کا پڑھنا کہ اللہ تعالیٰ اسکے پڑھنے کی برکت سے ہر مراد
دین و دنیوی حاصل کرتا ہے
اس کے بعد ستر بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اور سو بار یا رحمٰن
اور سو بار یا رحیم اور سو بار یا وارث اور سو بار یا وھّاب
اور سو بار یا باذل پڑھے۔ صاحب کل تختوں کا اوپر اسکے
آسان کیا جاتا ہے اور شک اور حسد و کینہ اسکے دل سے
دور ہوگا۔ اور کوئی دشمن عداوت نہ کریگا۔
اور ہر نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک
ایک ۵ ہزار بار۔ اسم اللہ کو کہ اسکو اسم ذات بھی کہتے ہیں
پڑھے تو کل فرشتے آسمان و زمین کے اسکو ذاکر اکبر کہتے ہیں

پس بعد اُس کے جب آفتاب بلند ہو تو چار رکعت نماز
اشراق پڑھے یعنی ہر رکعت کے بعد الحمد شریف کے پانچ پانچ
مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد سلام سورہ مزمل پانچ بار پڑھے
سورہ شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود پڑھے
پھر بعد چاشت کی نماز بارہ رکعت یا چھ رکعت یا چار رکعت
یعنی ہر رکعت کے بعد الحمد شریف تین تین بار قل ہو اللہ پڑھے
بعد نماز کے فراغت پاکر ایک بار سورہ یٰسین شریف اور
ایک بار سورہ ملک شریف ایک بار سورہ مزمل پڑھے پھر درود
اس کا یہ ہے اگرچہ کیا ہی گنہگار ہوگا کل گناہ کبیرہ صغیرہ
اس کے بخشے جائینگے اور کتاب عوارف المعارف میں لکھا ہے
کہ جو کوئی ان دونوں نمازوں کو بایں طور مذکورہ کے پڑھے
اسکو دن قیامت کے پیغمبروں کی صف میں اور اولیاء اللہ کی
صف میں کھڑا کیا جائیگا اور حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ جو کوئی نماز اشراق اور چاشت کو ادا کرے اور
کبھی ترک نہ کرے اس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں میں
دن قیامت کے اٹھائیگا اور اولیاء اللہ کی صف میں کھڑا کیا جائیگا
اور ان دونوں سے بغیر حساب جنت میں داخل ہوگا۔

روایت شریف ہے کہ جو کوئی پڑھے سورہ اخلاص قبرستان میں جاکر
گیارہ بار بخشیگا اللہ تعالیٰ مردوں کو اس جگہ برکت سے اس سورت
شریف کے اور پڑھنا الہاکم التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان
کے جاکر گیارہ بار الہاکم التکاثر کو پڑھے ارواح مردگان کو بخشے
ثواب بہت عظیم ہے اور پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا بھی روایت
سے ثابت ہے کہ دس مرتبہ یا بیس مرتبہ پڑھکر ارواح مردگان
کو بخشے چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قبرستان گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ بیچ اس قبر کے ایک آدمی
کو سخت عذاب ہو رہا ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہایت
غمگین ہوئے اور جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا
یارسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھکر اس مردہ کی
ارواح کو بخشے گناہ اسکے معاف ہوجائیں گے جب حضرت نے پڑھا
بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی شق ہوئی اور
فی الحال دس حوران بہشتی قبر میں اسکی داخل کی گئیں پھر حضور
پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حوروں کو کہ تم کیسے آئے ہو ان
حوروں نے کہ یارسول اللہ برکت بسم اللہ کی سے واسطے
اس شخص کے نازل کی گئیں دن قیامت تک ساتھ اسکے رہینگی
ہم اور دن قیامت کے اوپر پلصراط کے ہمراہ اسکے جنت میں
جائینگی ہم اور چشمہ آب حیات سے بدن اسکا دھوئینگی ہم
اور بالوں اپنے سے بدن اسکے کو جھاڑینگی ہم اور ان بالوں سے
جو قطرہ پانی کا ٹپکیگا ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی وہ
سب حوریں واسطے اسکے ہونگی

اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص
کو بیچ عذاب کے دیکھا اور کہا کہ واسطے اسکے کیا عمل کروں میں
فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ
کو پڑھنا اسکے واسطے قبر کے بہتر ہے
اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی
مرتا ہے تو وفات کے تمام اقربا اور عزیز اسکے جمع ہوں اور
واسطے اس مردے کے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب
اس مردے پر نہ ہوگی اور بخشا جاویگا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس
دعا کو ایک شب پڑھے تمام اہل مقبرہ عذاب سے نجات پاویں اور
تمام قبروں پر نور ہووے اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر
ہر حرف کے نیکی اسکے دفتر اعمال میں لکھی جاویگی اور چندان بدی اسکی
دور ہوویگی اور بہشت میں جاویگا وہ دعا یہ ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ
وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تو مٹی اس قبر سے اٹھا کر اوپر
اس مٹی کے یہ دعا پڑھے

یَا حَبِیْبَ الْفُقَرَآءِ یَا اَنِیْسَ الْغُرَبَاءِ یَا مُعِیْنَ الضُّعَفَاءِ
یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَتَّاحُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈالے اللہ تعالیٰ بخشدے اس
مقبرہ کو بخشدیگا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی

Scanned by CamScanner

اور یہ بھی روایت ہے کہ بزرگان عبادت کی تحقیق ہے

میت کے اوپر قبر اس کی کے رکھے اور تین بار یہ دعا پڑھے

اللھم لا تعذب ھذا المیت بحرمت النبی علیہ السلام

عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جائیگا۔

درود قبرستان ....

یہ درود شریف قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اسکی برکت سے قیامت تک مردوں کو آرام ملتا رہتا ہے۔ اس درود شریف کو قبرستان میں سو بار پڑھنے سے اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ ۷۰ سال کیلئے مردوں سے عذاب اٹھالیتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود روحی - اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد ما دامت الصلوٰۃ وصلّ علیٰ محمّد ما دامت الرحمۃ وصلّ علیٰ محمّد ما دامت البرکۃ وصلّ علیٰ روح محمّد فی الارواح وصلّ علیٰ صورۃ محمّد فی الصّور وصلّ علیٰ اسم محمّد فی الاسماء وصلّ علیٰ نفس محمّد فی النفوس وصلّ علیٰ قلب محمّد فی القلوب وصلّ علیٰ قبر محمّد فی القبور وصلّ علیٰ روضۃ محمّد فی الریاض وصلّ علیٰ جسد محمّد فی الاجساد وصلّ علیٰ تربۃ محمّد فی التراب وصلّ علیٰ خیر خلقہ سیّدنا محمّد وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ واھل بیتہ واحبابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الرّاحمین ٥

نقل ہے کہ ایک بزرگ نے ایک روز حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو بازار
کو گئے سو پایا خربوزہ فروش ... چند بزرگوں کے قریب تھا
پہچانتے تمام بازار میں ... خربوزہ پس ... ہاتھ میں لیا مگر پوست
خربوزہ کا بازار میں پڑا ہوا تھا اس پوست کو اٹھا لے گئے ایک گڑھا
کھود ڈالا اسی میں ... اپنے باپ بزرگوں کو قبر میں دیکھی
کہا پھر تحقیق ... خربوزہ ... کیا سبب ہے ...
... خربوزہ ... ہوا ... پیر ... کہ
پوست خربوزہ تصدق کیا تھا ... اسکا ساتھ ... پہنچا
... جانا کہ ... پوست خربوزہ کام آیا
اور نقل ہے کہ دو شخص بیچ ایک دیوار ... کے بیٹھے تھے ناگاہ
بقدرت الٰہی وہ دیوار اوپر انکے گر پڑی کوئی زخم اوپر انکے نہ آیا
اور دونوں درمیان اس ... کے صحیح سلامت رہے چاہتے تھے
... اس دیوار سے نکلیں ... نہ ...
ایک سال اسی طرح گزرا لوگوں نے جانا کہ مر گئے ہوں گے بعد ایک برس
بارش اس جگہ ... ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں ایک
شگاف ہوگیا جب پانی نے اس دیوار بیچ کو توڑا ان دو شخصوں
نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ آدمی دیوار سے باہر ہوگئے اور صحیح
سالم ... سب مردمان نیک متحیر ہوئے حیران ہوئے اور
پس پوچھا ان کو پرورش اور روزہ ... پس کہا ان دونوں آدمیوں
نے کہ جب گری دیوار اوپر ہمارے ... ہمارے ... لوگ
... تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا

[illegible]

اللہ تعالیٰ نے دوزخ سے باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ
ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا
کہ یا رسول اللہ بہت روز ہوئے کہ لڑکی میری نے وفات پائی ہے
اور اسکو خواب میں نہیں دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسکو خواب میں دیکھوں
فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شب جمعہ میں چار رکعت نماز پڑھ۔
اور بیچ رکعت اول کے بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری
میں واللیل ایک بار اور تیسری میں والضحیٰ ایک بار اور چوتھی میں
بعد الحمد الم نشرح ایک بار اور بعد سلام کے سجدہ میں جا کر دعا مانگ
کہ الٰہی بیٹی میری مجھکو دکھلا۔ پس روایت کرتے ہیں کہ اس بڑھیا نے
حسب الارشاد رسول خدا چہار رکعت نفل پڑھے اور وقت صبح کے وہ بڑھیا
گریہ کناں ہو کر بحضور رسول اللہ حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی کو
دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ لڑکی میری
کہتی ہے کہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں لڑکیوں سے کہہ دو کہ
گناہوں سے باز آؤ۔ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب
کیا جائے گا۔ پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ دس طرح کے عذاب
اوپر لڑکی تیری کے کیسے ہیں کہا اس بڑھیا نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اول عذاب تو یہ ہے کہ لڑکی اپنی کو دیکھا میں نے کہ بیچ آگ دوزخ
کی جلتی ہے پس کہا میں نے کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا
اوپر تیرے ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اس نے کہ بہ سبب
شوہر کے [illegible] میں نے دس طرح کے
ایسے عذاب میں گرفتار ہوئی ہوں اور دو عذاب دوسرا

[illegible]

اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے بتا دیجئے کہ اے مادر
عزیز دنیا میں اپنے شوہر کو ستایا کرتی تھی میں اور نامحرم بال میرے
کو دیکھتے تھے تو میرے سینے میں آگ کی [illegible] کا ان میں اسکی
جلتے ہیں [illegible] کہا میں نے کہ اے بیٹی یہ عذاب
کس سبب سے ہے تو اس نے کہا اے مادر دنیا میں سخت جینی بات کرتی
تھی میں [illegible] اپنے شوہر کے دل کو پہنچاتی تھی اس سبب سے
عذاب میں گرفتار ہوں میں نے دیکھا ایک عورت کو جو انگاروں میں اس کے
[illegible] بیٹی یہ کیا عذاب ہے کہا اس نے کہ اے مادر
نامحرموں کو دنیا میں دیکھا کرتی تھی میں [illegible] یا رسول اللہ اور حضرت
ایک [illegible] دیکھا میں نے تمام منہ [illegible]
کہ یہ کیا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں منہ اپنے کو نامحرموں
سے نہیں ڈھکتی تھی میں اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوئی ہوں میں
اور دیکھی چند عورتیں کہ ان کے [illegible] کاٹے جاتے ہیں اور
زبان ان کی کھینچے جاتے ہیں کہا میں نے کہ اے جان مادر یہ کیا
عذاب ہے کہا اس نے [illegible] اپنے شوہر کو برا کہتی تھی میں اور تکلیف
پہنچاتی تھی میں اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں [illegible] تو میں
زنجیروں آتش سے ہاتھ پیر اسکے باندھ کر [illegible] اوپر سر اسکے
مارتے ہیں کہا میں نے کہ اے بیٹی یہ کیا عذاب ہے کہا اس نے
[illegible] مال [illegible] بے اجازت اسکے بیجا خرچ کرتی تھی
اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں [illegible] یا رسول اللہ
[illegible] دوزخ میں [illegible] بیٹھے

~~[illegible]~~

اے بیٹی یہ کیا عذاب ہے کہ اسے ماں دنیا میں پستان بیچ
کو بغیر اجازت خاوند اپنے بیگانے لوگوں کو دودھ پلاتی تھی میں
اور بہت سے عذاب میں گرفتار ہوں تو بہت اسکا ماتھوڑوں
کہ سو جا ہو لیے اور اوپر اس پیٹ میں سے آگ نکل کیا میں نے کہا بیٹی
یہ کیسا آواز ہے کہا سنتے کہ اے ماں میرا باپ دنیا میں حرام کیا کرتی تھی
میرا شکم پیٹ میں سیر تھا مگر کھانا اور لوگوں کا کھاتی تھی میں اس واسطے اس کو
اس پیٹ کے نسا شیوہ اور بچھو ہوئے گئے دوسروں میں نیزہ کی نیش تیتیں
اس کے کانٹے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے کیا میں نے کہ اے بیٹی یہ
کیا عذاب ہے کہا اسنے یہ اے ماں میرا باپ بغیر اجازت خاوند
[illegible] تھی میں جو کہا ہے اسے [illegible]
کی بدی کی طرف سے فرمایا کہ یہ عورتوں کے تیتیں [illegible]
کر تیہ برائی ملاقاتوں سے چکیں اور اے ماں خاوند میری توبہ دو کر
میرا حافظ رہے جب اس پیرزادے نے یہ باتیں آتے وہ سو گئے
تیسیں چند صحابی بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اسکے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بیوی کا معاف کر دے
اس جوان نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی بیوی سے
بہت رنجیدہ ہوں قرضیا خوشیت ہے مگر شفاعت میری کی امید
رکھتا ہے تو قصور اس بیوی کا معاف کر جوان نے قصور بیوی اپنی کا
معاف کیا دوسرے پیر اسے پیرزادے نے اپنی بیٹی کو خواب میں
دیکھا کہ اوپر تخت بیٹھی ہے بیٹی بیٹھی اور تاج مرصع اوپر سر
کے رکھا ہے اور مکان اس کو بیچ بہشت کے پکڑا اور کہا کہ سلام

Scanned by CamScanner

میرا یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ... حضرت کے عذاب
میرا ہی نہ ہوا لہٰذا جو خداوند میرے نے قصور میرا معاف کیا تھا تب
اس عذاب سے مجھ کو نجات پہنچی ہے میں نہیں تو اسی عذاب میں قیامت تک گرفتار
رہتا۔ اور روایت ہے جو کوئی اس درود معظم کو ایک بار پڑھے ثواب
ایسا ہو کہ ... کا پلٹے اور آگ دوزخ اوپر اس کے حرام اور دن قیامت
کے چہرہ اس درود کے پڑھنے والے کا مانند چودھویں رات کے چاند کے
چمکتا ہوگا اور مجلس میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حوض کوثر
کے بیٹھے گا اور بیچ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اس درود معظم
کو ہمیشہ ... پڑھا کرے دیکھے گا خواب
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کی زیارت ہوگی اور فضیلت اس درود
کی بہت ہے مگر اس جگہ مختصر لکھی گئی ہے وہ درود یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم صل علی محمد بعدد انفاس
المخلوقات وصل علی محمد بعدد اشجار الموجودات
وصل علی محمد بعدد سکان الارضین والسمٰوٰت وصل علی
محمد بعدد حروف اللوح والدعوات وصل علی محمد
بعدد کل الحمد ... والمعلومات من اول الدنیا
واوسطہ وآخرہ ... وآلہ الطیبین الطاھرین
برحمتک یا ارحم الراحمین

چہل حدیث

(۱) رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص چالیس حدیثیں لوگوں کو پہنچائے۔ خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت سے اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے سفارشی اور گواہ ہوں گے

(۲) حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اسکو قبول کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ جو بھی سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں وہ اسم آیتِ کریمہ میں ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو کلمے جو رحمٰن کو بہت پسند ہیں زبان پر بہت ہلکے ہیں (اعمال کی) ترازو میں بہت بھاری ہیں وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی قرض یا کسی اور دنیوی فکر و پریشانی میں گرفتار ہو تو صبح و شام یہ دعا پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

(۵) حدیث پاک میں آیا ہے کہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ جو شخص دن میں دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیں گے۔

FREE AMLIYAT

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) سید الاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ
وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقین
کامل کے ساتھ پڑھے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے
گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

(۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے فقر و افلاس کی شکایت کی تو
آپ نے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کر کے داخل
ہوا کرو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر درود و سلام بھیجو
اور اس کے بعد قل ھو اللہ پڑھ لیا کرو۔ اس شخص نے اس پر عمل
کرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالا مال کر دیا کہ اس نے
نہ صرف اپنے اہل و عیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں
کی بھی خبر گیری کی۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر
آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس
کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس
نہیں آتا ہے۔

(۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی
نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا

Scanned by CamScanner

~~کہ تم طلوع سے چاشت تک تسبیح و تہلیل کی ہے اس وجہ سے~~
مقابلے میں مندرجہ بالا کلمات سو بار پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے

(١٠) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا اولاد اسماعیل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ١٠٠ غلاموں کے آزاد کر دینے کے برابر ہے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا سو زین کسے ہوئے لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے برابر ہے جن پر جہاد کے (غازیوں کو) سوار کیا جائے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا خدا کے ہاں ایسے سو مقبولوں یعنی مقبول اونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں قربانی کے ہار پڑے ہوں اور وہ مکہ میں ذبح کیے جائیں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تو زمین و آسمان کے درمیان کی فضا کو بھر دیتا ہے

(١١) ~~سے~~ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ کے درمیان (پورے ہفتہ) ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس کی جگہ اور بیت العتیق (خانہ کعبہ) کے درمیان ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے

(١٢) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں بھی لوگ جمع ہوں گے اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے نبی (علیہ افضل الصلوات والتسلیمات) پر درود و سلام بھیجیں گے قیامت کے دن وہی وہ مجلس ان کے لیے ذکر اللہ اور درود و سلام کے ثواب سے محرومی کی وجہ سے حسرت و افسوس کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل بھی ہو جائیں گے

Scanned by CamScanner

(۱۳) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول [illegible]
نے فرمایا جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود و سلام بھیجا کرو
کیونکہ تمہارا درود و سلام جمعہ کے دن خاص طور پر میرے سامنے پیش
کیا جاتا ہے

(۱۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب بھی کوئی شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود
بھیجتا ہے اس کا درود خاص طور پر میرے سامنے فوراً پیش کیا جاتا ہے۔

(۱۵) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے ۔
خدا مجھ پر میرے روضہ پر کوئی بھی کر میری روح مجھ پر لوٹا دی جاتی
ہے (یعنی اس کی طرف متوجہ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ میں اس کے
سلام کا جواب دیتا ہوں

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص
ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

(۱۷) ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اصلی) بخیل وہ شخص
ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا

(۱۸) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد
فرمایا تم کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ
درود تمہارے (باطن کی تطہیر کے) لیئے زکوٰۃ (یعنی پاک کرنے کا
ذریعہ) ہے

(۱۹) ایک حدیث میں آیا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا
وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور
وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

Scanned by CamScanner

ایک حدیث میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں
جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود
بھیجے اس لیئے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ
اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں
ایک حدیث میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیئے
ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود
پہنچنے کا ذریعہ بیان فرماتے ہیں بیشک اللہ کے کچھ فرشتے (ملائکہ)
ہیں جو دنیا کی مختلف مجلسوں اور مسلمانوں کے آس پاس
گھومتے رہتے ہیں میری امت کا درود سلام) میرے پاس
پہنچاتے ہیں
ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
ایک فرشتہ جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی اور
انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا پروردگار فرماتا
ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت خاص
نازل کروں گا اور جو آپ سلام بھیجے تو اس پر میں خاص
سلامتی نازل کروں گا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ
خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی ہوں) معاف فرمادے گا

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم الحمید۔

اس کے پڑھنے سے درخت آسمانوں پر اس کے لیے مغفرت و بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے موسم خزاں میں درختوں کے پتے اس کو ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیاں ملتی ہیں ایک ہزار برائیاں دور ہوتی ہیں اور ایک ہزار درجے بلند ہوتے ہیں۔

(۶) جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ یہ دعا ایک بار دو عالم کے لیے جو شخص ایک بار پڑھے گا اس کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے رہیں۔

(۷) جو شخص دس بار یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ــــ پڑھے یا کرے اس کے ایک بار پڑھنے سے چالیس لاکھ نیکیاں عطا ہو جاتی ہیں۔

(۸) نماز اشراق: جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ مصلّے پر بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہے پھر اشراق کے وقت نماز پڑھے اس کو ایک مقبول حج و عمرے کا ثواب ملے گا۔

(۹) نماز استخارہ: حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا جماعت محدثین نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم سے روایت کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے جب تم کوئی کسی کام کا قصد کرے تو دو رکعت نفل

Scanned by CamScanner

پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا
اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ
وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ
اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ
وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

اور اپنی حاجت کا ذکر کرے

۳۔ نماز تسبیح۔ اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اسکی چار رکعتیں
ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر یہ ہے
کہ ظہر سے پہلے پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے
ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھکر
دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جاکر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار
یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع سے اٹھکر رکوع کی تسبیح و تحمید کے بعد دس بار
یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار
پھر سجدے سے اٹھکر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں
تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار
اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پچھتر بار
اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

۱۳۰ نماز حاجت — ابوداؤد حذیفہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی کہتے ہیں جب
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے اس
کے لئے دو رکعت یا چار پڑھے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ
اور تین بار آیت الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور
قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
ایک ایک بار پڑھے تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں
پڑھیں مشائخ فرماتے ہیں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں
پوری ہوئیں

(۱۳۱) فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے ایک مانع کی وجہ سے زیارت
قبور کی ممانعت کی تھی (اب وہ مانع جاتا رہا) لہٰذا تم قبور کی زیارت
کیا کرو کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو زاہد کرتی ہے اور آخرت کے احوال
کو یاد دلاتی ہے (مشکوٰۃ)

۱۳۲ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے ہر جمعہ کو والدین
کی قبر کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو مغفرت کی جائے گی
اسکی اور وہ ابرار کے زمرہ میں شامل کیا جائے گا (مشکوٰۃ)

(۱۳۳) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں کبیرہ گناہوں میں سے
سب سے بڑا گناہ کیا ہے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ
ضرور بتائیے آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے (ترمذی شریف)

(۱۳۴) نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عمل کرے
میری امت کے بگڑنے کے وقت میری سنت پر اس کے
لئے سو شہیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)

Scanned by CamScanner

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب رات آخری تہائی
میں اللہ تعالیٰ دنیاوی آسمان کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے
اور ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے مغفرت کا طلبگار کہ میں اسکی
مغفرت کروں کون ہے دعا کرنے والا کہ میں اسکی دُعا قبول
کروں کون ہے سائل کہ میں اس کا سوال پورا کروں ــــ؟
یہ کیفیت طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(۳۷) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ
الم نشرح پڑھی گویا کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آیا
کہ میں غمناک تھا اور اس نے مجھے خوش کیا وضو کے بعد ایک
بار پڑھنے سے پچاس سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(۳۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا سختی
میں گرفتار ہو اُسے چاہیئے کہ اذان کے وقت کا انتظار کرے
اور آذان کا جواب دینے کے بعد دُعا پڑھے اس کے بعد اپنی
حاجت اور تشویش کی دعا کرے اسکی دعا ضرور قبول ہوگی۔

(۳۹) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ
پڑھا کرو اس لیئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے
ایک خزانہ ہے اور یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں
سب سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے جس کو یہ
کلمہ دور کرتا ہے

(۴۰) حدیث پاک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے
سویا کرو (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار
ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر ملے گا

Scanned by CamScanner

۲۔ تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ہوگا

۳۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھو جنت کی قیمت ادا ہوگی

۴۔ دس مرتبہ استغفار پڑھو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ملے گا

۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھو ایک حج کا ثواب ملے گا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب نیند سے بیدار ہوں تو یہ پڑھیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ (بخاری مسلم)

بیت الخلاء میں پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ پڑھیں
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بیت الخلاء سے پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں
اَللّٰھُمَّ غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

وضو بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں دوران وضو یہ پڑھیں
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

وضو کے بعد

جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

وضو کے بعد یہ بھی پڑھیں
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لیے کپڑے اتاریں تو پہلے یہ پڑھیں
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

Scanned by CamScanner

جب غسل خانے میں جائیں تو پہلے یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

غسل کے بعد یا کسی ضرورت کے لیے کپڑے بدلیں تو پہن کر یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

کپڑا پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

FAIZAN-E-FAMILIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/faizaneamliyat

دعا بعد از اذان

فائدہ جب اذان کی آواز آئے تو جو کلمات مؤذن کے منہ سے نکلیں وہی مؤذن کے ساتھ دوہرائے جائیں البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہنا چاہیے اور اذان کے ختم ہونے پر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

Scanned by CamScanner

چھ نعمتیں

جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ
نعمتوں سے نوازیں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان جاری رہے تو
اسے حدیث میں جنت کے پھل کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے (ترمذی)

۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔
۲۔ اس کو اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا۔
۳۔ حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا
۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
۵۔ وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا
۶۔ بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اسکو
جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام
کے ساتھ نکالے جائیں گے اگر وہ قیامت کے ہولناک منظر سے
گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ
نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو
پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت
میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر
سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن
کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ کے فرشتے اللہ کے حکم سے اس کو جنت
میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب کتاب کی شدت
میں مبتلا ہوں گے (روح عالی)

وہ کلمات یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔

سو بار حج سو بار جہاد جنت میں درخت

مندرجہ بالا کلمات میں سے ہر کلمہ کے عوض پڑھنے والے کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جو شخص صبح و شام سو سو بار یہ کلمات کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو حج کیے جہاد کے لیے سو گھوڑے دیئے یا سو بار جہاد کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے اس روز اس سے زیادہ کوئی شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے ...... کہ جس نے یہ کلمات زیادہ بار کہے (ترمذی)

مسجد سے باہر آنے کی دعا

مسجد سے باہر نکلیں تو پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

جب گھر میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

Scanned by CamScanner

جب صبح ہو جائے تو یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا الْیَوْمَ وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

کھانا کھانے سے پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَتِ اللّٰہِ

پہلے پڑھنا بھول جائیں تو جب یاد آئے تو یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

فائدہ: جب کھانے سے پہلے یہ پڑھ لیا جائے تو اس میں سے شیطان کو کھانے کا موقع نہیں ملتا

کھانا کھانے کے بعد یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (ابن سنی)

کھانا کسی دوسرے کے ہاں کھایا ہو تو یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

جب آئینہ دیکھے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

دورانِ سفر جہاں قیام کرے تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

فائدہ: کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تعوذ پڑھ لینے سے وہاں سے کوچ کرنے تک وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب گھر واپس لوٹ آئے تو یہ پڑھے

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

سوتے وقت پڑھنے کے اعمال

جب رات کو سونے لگیں تو بستر جھاڑ لیں ہو سکے تو وضو کر لیں بلکہ وضو بہت ضروری ہے اگر سردی یا بیماری کی حالت میں نہ کر سکیں تو تیمم ہی کر لیں۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيٰى

یہ بھی پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰه ۳۳ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰه ۳۳ بار
اَللّٰهُ أَكْبَر ۳۴ بار

تمام گناہ معاف

جو شخص سوتے وقت تین بار روزانہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے

Scanned by CamScanner

~~برابر ہوں گے (ترمذی)~~

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے ۱۰ لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے ۱۰ لاکھ درجے بلند فرما دیں گے اور جنت میں گھر بنا دیں گے (مشکوٰۃ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تمام گناہوں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روئے زمین پر جو شخص بھی ایک مرتبہ روزانہ یہ کلمات کہے تو...... اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (الترغیب)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ستون کا ہلنا - بخشش کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اللہ تعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو ستون ہلنے لگتا ہے ...... حق تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں ٹھہر جا...... وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش نہیں ہوئی اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

Scanned by CamScanner

ہیں نے اس کی بخشش کر دی۔ چنانچہ وہ سیدھا جنت چلا جاتا ہے۔ (کنز)

دوزخ سے بری

جو شخص ایک مرتبہ کہتا ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا چوتھائی حصہ دوزخ سے بری کر دیتے ہیں اور دو مرتبہ کہے تو آدھا حصہ ..... اگر چار مرتبہ کہے تو اس کو مکمل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں (مجمع الزوائد)

چار عظیم فائدے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ ..... سو مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے تو یہ اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ، قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث اور غنا (ظاہری و باطنی) حاصل کرے گا (قیامت کے دن) جنت کے دروازے پر دستک دے گا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

دوزخ سے نجات: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد نماز مغرب و نماز فجر کسی سے بات کیے بغیر سات بار یہ پڑھ لیا کرے ..... تو اس رات یا اس دن اس کی موت آ جائے تو وہ دوزخ سے محفوظ رہے گا (ابوداؤد، نسائی، حصن) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

چار بیماریوں سے محفوظ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا (اے قبیصہ) جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو تین بار یہ کہہ لیا کرو ..... اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ ۱۔ جذام ۲۔ جنون ۳۔ اندھاپن ۔ ۔ فالج سے ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں

جو شخص ایک بار سو مرتبہ یہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار
نیکیاں لکھی جاتی ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

جنت میں درخت

جو شخص سات مرتبہ یہ کہہ لیا کرے تو اس کے لیے جنت میں ایک درخت
لگ جاتا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم

ستر فرشتے بھی ثواب نہ لکھ سکیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ کلمات
ایک مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ
ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں (کنز)
جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ صلی اللہ علیہ وسلم

نقصانات سے بچاؤ کے لیے۔

جو شخص صبح و شام تین تین بار یہ کہہ لیا کرے تو اس کو کوئی چیز نقصان
نہ پہنچا سکے گی (حصن حصین) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سب سے بڑا انعام و اکرام

جو شخص صبح و شام تین تین بار یہ پڑھ لیا کرے ..... تو اللہ تعالیٰ قیامت کے
دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ (حصن)
رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا

جنت لکھی جاتی ہے۔ جو شخص ان کلمات کو صبح و شام پڑھ لے گا پھر
اسی دن یا اسی رات مر جائے تو ضرور جنتی ہو گا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؏

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب (ایک ہزار مہینوں) کی عبادت سے افضل ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں جو تراسی سال چار ماہ بنتے ہیں۔ چنانچہ درج ذیل کلمات تین بار پڑھنے سے شب قدر کے برابر یعنی تراسی سال چار ماہ عبادت کرنے کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ (کنز)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بیس لاکھ نیکیاں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص درج ذیل کلمات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے (الترغیب)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

Scanned by

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ الْعَلِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم
پڑھ کر سورہ حشر کی آخری آیات جو صبح شام ایک ایک بار پڑھے تو صبح سے
شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیئے دعائے
مغفرت کرتے ہیں اس دوران موت آ جائے تو شہادت کی طرح موت
لکھی جاتی ہے (ترمذی)

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ
ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِی لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ۚ
سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

اسمِ اعظم: ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم جس کے ساتھ جو
بھی دعا کی جائے قبول ہو گی اور جو سوال کیا جائے پورا ہو گا
اس آیت کریمہ میں ہے (انبیاء)

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ان دو آیتوں میں پوشیدہ ہے

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

الٓمّٓ ○ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○

Scanned by CamScanner

آفات و بلیات سے حفاظت

جو شخص صبح و شام یہ کلمات دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے سو نیکیاں لکھے گا اور سو گناہ نامہ اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس دن اور اس رات میں آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا (ابن سنی) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جب کسی سواری پر سوار ہوں تو یہ پڑھیں۔ ——— (مشکوٰۃ)
سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

نمازِ قضائے حاجت: جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھ کر اپنا مقصد اللہ سے بیان کرے سو جائے۔ دعا یہ ہے۔

~~لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ~~ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

Scanned by CamScanner

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا — چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قبول ہوتی ہے یاروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ نے فرمایا تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش اقرباء کی قبول ہوتی ہے اس دعا کے پڑھنے سے اور وہ دعا بزرگ یہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ نِعْمَائِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ اٰلَائِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

زمین آسمان کی کنجیاں وظیفہ خاص ...... دس تحفے

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت اللہ کے اس فرمان آسمان و زمین کی کنجیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اے عثمان رضی اللہ عنہ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ الخ اے عثمان رضی اللہ عنہ جس نے اس وظیفہ کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا اسکو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گی پہلے اس کے اگلے گناہ معاف کیئے جائیں گے دوسری اسکو آگ سے نجات لکھدی جائے گی تیسری اسکے ساتھ دو فرشتے مقرر کیئے جاتے ہیں

[illegible] اس کی ... سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں چوتھی
اسکو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے پانچویں اسکو اس شخص کے برابر ثواب
ملے گا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام
آزاد کئے - چھٹی اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے قرآن کریم تورات
انجیل اور زبور پڑھ لیں ساتویں اس کے واسطے جنت میں گھر بنے گا
آٹھواں اس کا حور العین سے نکاح کر دیا جائے گا نواں اس کے سر پر
عزت کا تاج پہنایا جائے گا دسواں اس کے گھر کے ستر آدمیوں کے
بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی اے عثمان رضی اللہ اگر تو
طاقت رکھے تو کسی دن بھی اس وظیفہ کو یعنی یہ وظیفہ تجھ سے فوت نہ ہو
تو کامیاب ہونے والوں میں سے کامیاب ہوگا اور اگلوں پچھلوں میں
سے بڑھ جائے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ
واللہ اکبر سبحان اللہ والحمد للہ واستغفر اللہ الذی
لا الٰہ الا ہو الاول والآخر والظاہر یحیی ویمیت
وہو حی لا یموت بیدہ الخیر وہو علیٰ کل شیء قدیر

(صحیح کرکے یوں ہے)
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر سبحان اللہ
والحمد للہ واستغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الاول
والآخر والظاہر والباطن یحیی ویمیت وہو
حی لا یموت بیدہ الخیر وہو علیٰ کل شیء قدیر

Scanned by CamScanner

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر بار سے زیادہ مغفرت طلب کرتا ہوں ...... (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سارے بنی آدم خطا کار ہیں اور خطا کاروں میں بہترین وہ ہیں جو توبہ کر لیتے ہیں (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)

((خواب میں ڈرنے والے کے لیے))

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خواب میں ڈرے تو ان کلمات کو پڑھ لے پھر اس کو کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کلمات اپنی بالغ اولاد کو سکھاتے اور ان کا تعویذ بنا کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈالتے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ (ثلاثا)

حضرت آدم علی نبینا وعلیہ السلام جب جنت سے دنیا میں تشریف لائے اور کسبِ معیشت میں منہمک ہو گئے تو ایک دن بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوندا! تو نے مجھے کسبِ معیشت میں مشغول و منہمک کر دیا مجھے ایسی چیز بتلا دے جس سے میں تمام حمد و تسبیح آ جاتے یعنی اس کے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز و شب کی حمد و تسبیح میں ملتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم ان کلمات کو صبح و شام تین تین بار پڑھا کرو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا يُوَافِي نِعَمَهُ وَيُكَافِي مَزِيدَهُ (ثلاثا)

Scanned by CamScanner

...ۃ الحمد ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے ایک مرتبہ کہا
لک الحمد یا ربنا الخ تو فرشتے حیران ہوگئے کہ ہم اسکا کتنا اجر لکھیں
انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ تیرے ایک بندے نے یہ کلمات کہے ہیں
ہم نہیں جانتے کہ اس کا کتنا ثواب درج کریں اللہ تعالیٰ نے باوجود
علم کے ان سے پوچھا کہ اس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا اس نے
یہ کلمات کہے ہیں فرمایا تم یوں ہی اسے لکھو میں خود اسکو اپنی ملاقات
کے وقت اسکا اجر و ثواب دیدونگا۔

«اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ
وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ»

FREE ... AAT BOOK'S GROUP

...ی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب سبل الخیرات سے نقل کیا ہے کہ ایک
آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ تھام کر یہ کلمات حمد
پڑھے اور چلا گیا اگلے سال پھر حج کے لیے آیا اور اس موقع پر بھی
چوکھٹ مبارک کو تھام کر اس حمد کے پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتف غیبی
(فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گزشتہ سال پڑھکر ہی حفظہ (یعنی نگران
نیکی نویسندہ) فرشتوں کو تھکا دیا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے
ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ
كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَدَدَ خَلْقِهٖ كُلِّهِمْ
مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

Scanned by CamScanner

~~دعائے دیگر سبحانک اللھم وبحمدک علی عفوک بعد قدرتک~~
سبحانک اللھم وبحمدک علی حلمک بعد علمک جزی اللہ
سیدنا ونبینا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنا خیرا
بما ھو اھلہ"

برائے مقبولیت دعا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم فتقبلھا ربھا بقبول
حسن ١١ مرتبہ پڑھکر سجدہ میں جاکر دعا مانگیں حصول مقصد تک
پڑھتے رہیں اول وآخر درود شریف ٧ - ٧ بار

غزوہ خندق میں صحابہ کرام جب کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے
تو عرض کرنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ایسی دعا ہے
جو ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں فرمایا
ہاں ہے یہ دعا پڑھو صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھی
شام ہی کی جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے
خوفزدہ ہوکر بھاگ گئے۔ اللھم استر عوراتنا وآمن روعاتنا (تین بار)
پڑھنے کا خیال ہر کار ہے

بعد نماز جمعہ اول وآخر ١١ - ١١ بار درود شریف بعدہ
١١ مرتبہ یہ آیت پڑھے قل ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
واللہ واسع علیم یختص برحمتہ من یشاء
واللہ ذو الفضل العظیم ٥

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جمعہ کے وقت اس درود شریف کا دس بار پڑھنا ثواب میں ساری مخلوق کے درود پڑھنے کے برابر ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

(دارقطنی و ابن ماجہ)

ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوگیا ہے کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی چنانچہ جبرائیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے درمیان میں نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز) پامال ہوکر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر نماز جنازہ ادا کی ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے محبت رکھنے اور اس سورت کو آتے جاتے کھڑے بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے اللہ کی یہ مرتبہ ملا ہے (کنز العمال ص ۶۰۱ ج-۱)

Scanned by CamScanner

دفع ہر غم: کتاب صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ جو کوئی سات بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو ہر ایک غم سے نجات دیتا ہے حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

حدیث شریف میں آیا ہے

جو شخص پڑھے ہر روز میں استغفار ستر بار تو وہ شخص پاکوں میں لکھا جائیگا اور جو شخص پڑھے تین بار تو بخشے جائیں گے گناہ اسکے اگرچہ بھاگا ہو وہ غزا سے اور روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے استغفار واسطے مومنین اور مومنات کے تو اللہ تعالیٰ واسطے نیکی لکھے گا عوض ہر مومن اور مومنہ کے اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیس بار ہر روز واسطے مومنین و مومنات کے تو وہ شخص ان لوگوں میں داخل ہوگا کہ جو مقبول خدا اور مستجاب الدعوات ہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ بوقت تلاوت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ

Scanned by CamScanner

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب بھی کسی مجلس میں جلوس فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا
نماز پڑھتے تو اس کے بعد ختم ہونے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ کسی مجلس میں
جلوس فرماتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں اور نماز
پڑھتے ہیں تو اس کے آخر یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں فرمایا ہاں جو
شخص کوئی نیک بات کہے تو اس بات پر یہ کلمات اس کے لیے
مہر ہو جاتے ہیں اور جو کوئی شخص بری بات منہ سے نکالے تو
یہ کلمات اس کے لیے کفارہ ہو جاتے ہیں

FREE AMLIYAT groups
https://www.facebook

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز پڑھتے شخص کے پاس
سے گزرے جو پڑھ رہا تھا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا
کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون سے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگ رہا
ہے انہوں نے کہا خدا اور خدا کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب
جانتے ہیں فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے اس اسم اعظم
کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے
جو مانگو دیا جاتا ہے

Scanned by CamScanner

احمد بن نے شیخ ابو العباس مرسی کی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ شیخ بانم نے شیخ عمرالنور کو خط میں لکھا کہ اے دوست میں اسم اعظم کا تحفہ تجھ کو دیتا ہوں تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار اس اسم سے یوں دعا مانگو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا صَمَدُ یَا وَدُوْدُ یَا وِتْرُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

احمد بن نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن رحمہ اللہ علیہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے لکھوایا یہ کلام اور فرمایا اے میرے بیٹے مجھ سے شیخ ابوالحسن نے فرمایا تھا کہ اگر تو کامل درجہ کی خوشی اللہ ہر کام میں کامیابی حاصل کرنا چاہیے تو سورہ یٰسین کو فجر کی نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کر اور پھر اپنے مطلب کا سوال کر بعد سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے خاص وقت میں کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ کَذَا اور خاص وقت یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے جو لکھوایا وہ کلام یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
مَلْکِیْ مِنْکَ اِلَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ یَا غَفُوْرِیْ وَتُبْ
عَلَیَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

...جو شخص ہر صبح و شام یہ آیت ... مرتبہ پڑھے ...
ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کم از کم اس دن موت سے محفوظ رہے گا۔
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ روایت ہے کہ ایک بزرگ نے ستر سال کی عمر
میں جبکہ وہ قریب مرگ تھے اسکو پڑھنا شروع کیا تو ستر برس
ہمیشہ پھر اس کا ورد دائم رکھا ایک سو تیس برس عمر پائی۔ ایک
شب خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی فرمایا
تم نے ہم سے دور رہنا پسند کر لیا۔ اس خواب کے بعد اس
آیت کا پڑھنا چھوڑ دیا تو اسی دن فوت ہو گئے وصال فرما گئے
حقوق الوالدین کے لیے دو رکعت شب جمعہ کو پڑھے مابین عشاء
اور مغرب کے بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص پندرہ پندرہ بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف بیس بار پڑھے اور ثواب اسکا
ماں باپ اور تمام اہل بیت کی ارواح کو بخشے گویا اس نے تمام حقوق
والدین کے ادا کیے اور دوسری روایت میں ہے کہ شب جمعہ کو مابین
عشاء و مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں قل اعوذ برب الفلق اور
سورۃ ناس اور آیۃ الکرسی پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام کے پندرہ
بار استغفار پڑھے اور ثواب اسکا ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کی
ارواح کو بخشے پس بخشے گا جزا بھی اس شخص کو اگرچہ والدین نے اسکو عاق
کیا ہوگا اور ثواب اسکو شہیدوں اور صدیقوں کا ملے گا۔

ملفوظات خیر الفقرا میں حضرت امام نجم الدین سے منقول ہے کہ نماز
حاجت کی نماز مجھ کو حضرت خضر علیہ السلام نے سکھائی اور وہ دو رکعت ہیں
جب چاہے پڑھے اور جمعرات کو بہتر ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے
بعد سورہ کافرون دس بار اور دوسری میں قل ھو اللہ دس بار پڑھے
اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر دس بار درود شریف اور دس بار
یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور دوسری بار دس بار رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس بار
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنَا پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت مانگے
جہاں تک یاد ہیں پھر کہے یا رب میری ہزار حاجت دین اور دنیا
کی بلا عوض انشاء اللہ تعالیٰ روا ہو جائیں گی جاننا چاہیے بہت سی نمازیں
ہیں چونکہ راقم کی اختصار پر نظر ہے۔

دعائے حاجات حل مشکلات: بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے
۳۶۰ بار اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پڑھے اول و آخر درود شریف
۱۱-۱۱ بار بعد کے دعا مانگے اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کریگا۔

دیگر ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے:
۴۱ یا ۳۱۳ مرتبہ (یہ عدد مقبول ہیں) یہ پڑھیں
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ صلی اللہ علیک یا سیدی یا محمد رسول اللہ
قلت حیلتی بیدی ادرکنی پڑھتے آنکھیں بند کرکے حضور پاک
صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کا تصور کریں اور اپنے
معاملات آنحضرت کی خدمت میں پیش کریں انشاء اللہ
کامیابی ہوگی ـــــ (عطیہ حضرت شاہ بخش صاحب مدظلہ)

Scanned by CamScanner

بہت ہوگئے نوافل و نوافل شب جمعہ۔ حیاء العلوم میں انس بن مالک
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب جمعہ کو مابین
مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت۔ اور بعد فارغ ہونے کے بعد ۱۱۱ بار
پڑھے اسکے واسطے بہشت میں مکان عظیم الشان تیار ہو اور
گناہ بخشے جائیں۔ الیضاً ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے
چار رکعت شب پنجشنبہ کو ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کافرون
تین بار پڑھے اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک بار تو لکھا جائے گا
اسکے نامہ اعمال میں ثواب یکسالہ عبادت کا گویا صائم النہار اور
قائم اللیل رہا۔

نوافل روز شنبہ: اسی کتاب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
روایت ہے کہ جو شخص روز شنبہ کو چار رکعت بیک سلام پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے کافرون تین بار اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی
ایک بار حج و عمرہ عبادت یکسالہ کا ثواب پائے اور زیر سایہ عرش
ہمراہ انبیاء علیہ السلام محشور ہو۔

نوافل شب یکشنبہ: حضرت امام غزالی فرماتے ہیں کہ شب یکشنبہ کو
بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار
اور ایک ایک بار معوذتین پڑھے اور بعد سلام کے درود۔ استغفار۔
اور لاحول و لا قوۃ اور اللّٰھم اغفرلی سو بار پڑھے پس پڑھنے والا
اس نماز کا دن قیامت کے بے خطر اٹھے اور ہمراہ انبیاء علیہم السلام
کے بہشت میں داخل ہوا

تحفہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب
دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تیس بار سورہ اخلاص پڑھے
اس نماز کے پڑھنے والا پر آتش دوزخ کی حرام ہو اور وہاں بہشت میں
نوافل بعد یکشنبہ ۔ تحفہ میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے
کہ روز یکشنبہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آمن الرسول
اخیر سورہ بقرہ ایک بار پڑھے پس لکھا جائے اسکے نامہ اعمال میں
ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ اور آزادی ہزار بردے کا ثواب
ایضاً قبل عصر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ سبح اسم ایک بار ثواب ختم قرآن اور جملہ کتب سماوی کا ملے
نوافل شب دوشنبہ ۔ احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے چار رکعت
بیک سلام رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص دس بار اور دوسری
میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور بعد سلام
کے سورہ مذکورہ ستر بار اور پچھتر بار اللھم اغفرلی اور ستر بار
درود پاک پڑھے جو مقصد طلب کرے اور جو حاجت ہو روا ہو جائے
اور اسکو نماز حاجت بھی کہتے ہیں ایضاً تحفہ میں ابو امامہ باہلی رضی
سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب دوشنبہ کو دو رکعت اور
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی اور سورہ اخلاص اور معوذتین
ایک ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود شریف دو سو بار
یعنی استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھے نصیب ہو
اسکو بہشت اگرچہ لائق دوزخ کے ہو اور بخشے جائیں گناہ
اسکے برابر حروف اس نماز کے

Scanned by CamScanner

نفل روز دوشنبہ = حضرت جابرؓ سے حدیث ہے کہ جو شخص بعد
طلوع آفتاب کے دو رکعت پڑھے بعد ہر رکعت میں حمد کے ایک ایک بار
سورہ اخلاص و معوذتین تین تین بار اور بعد سلام کے
استغفار دس بار پڑھے لیکن اس کے سب گناہ بخشے جائیں
جنتی ہوگا۔ دوشنبہ کو بارہ رکعت بعد طلوع آفتاب کے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے اخلاص
و استغفار بارہ بارہ مرتبہ پڑھے تو پکارا جائے گا قیامت کے پڑھنے والا
اس کا کہاں ہے ثواب اپنا خدا تعالیٰ سے لے ہزار حلے اور تاج نور کے
عطا ہوں اور ستر ہزار فرشتے استقبال کر کے بہشت میں لے جائیں۔
نفل شب سہ شنبہ = کتاب اوراد میں ہے کہ دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص اور معوذتین پندرہ پندرہ بار
ثواب عظیم پائے۔ ایضاً تحفہ میں مذکور ہے کہ اس شب میں
بارہ رکعت پڑھے بعد ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار
و اخلاص تین بار پڑھے۔
نفل روز سہ شنبہ = حضرت انسؓ سے حدیث ہے کہ جو کوئی
سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے دس رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص سو بار
پڑھے تو لکھا جائے کوئی گناہ اس کا ستر روز تک اور سات برس
کے گناہ معاف ہوں اور درجہ شہادت کا پائے
نفل شب چہارشنبہ = احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے اس
رات میں دو رکعت اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ فلق
دس بار اور دوسری میں والناس بعد فراغ کے سو بار درود شریف

FREE AMUT BOOK GROUP

Scanned by CamScanner

رکعت ... حشر و قیامت تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں

لکھا کریں گے اور ... جو شب ... میں ... دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
سورۃ فاتحہ کے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ ایک بار پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ
جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ وَمُسْتَوْجِبُهٗ پڑھے

نوافل شب چہارشنبہ

ابو ادریس نے معاذ ابن جبل سے روایت کی ہے کہ
اس شب میں بارہ رکعت بعد اشراق کے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ
کے آیتہ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھے
ندا کریں گے فرشتے عرش کے کہ بخش دیا گناہ ماضی تیرا
اور ساقط کی گئی تجھ سے عذاب قبر اور پیغمبروں کے ساتھ محشور ہو

نوافل شب پنجشنبہ ۔ اس رکعت میں مابین مغرب وعشاء کے
دو رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیتہ الکرسی ایک بار
اور قُل پانچ پانچ بار پڑھے بعد سلام کے پندرہ بار استغفار
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هٰذَا اِلٰى وَالِدَيَّ رَبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ثواب اس کا والدین کی روح
کو بخشے حق والدین کا ادا ہو۔

نوافل لیلۃ پنجشنبہ :- اس رات میں مابین ظہر و عصر دو رکعت پڑھے اول
رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف سو بار پڑھے حق تعالیٰ ثواب اسکو
بقدر روزہ رکھنے ماہ رجب و ماہ شعبان و رمضان کے دے گا
اور پچاس ہزار رکعت کا ثواب ملے گا ۔۔۔

نوافل شب جمعہ :- حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ درمیان مغرب و عشاء
کے بارہ رکعت ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ...
گیارہ گیارہ بار پڑھے بارہ برس کی عبادت کا ثواب پائے گا ۔
ایضاً کتاب معتبر میں ہے اسی رات میں دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے ستر بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام
کے ستر بار استغفار پڑھے ۔۔۔

نوافل بعد جمعہ :- احیاء العلوم میں مرفوعاً ابن عمرؓ سے روایت
کی ہے کہ جمعہ کو قبل نماز جمعہ چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ بار اور بعد سلام کے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ پڑھے خدا تعالیٰ کے
فضل سے ایمان اسکا آخر دم تک قائم رہیگا ۔

Scanned by CamScanner

تمام سال کے وباء سے بچانے میں

چاہیئے جب نیا چاند دیکھے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ
اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ وَقَدَّرَ لِیْ وَقَدَّرَ لَکَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَکَ اٰیَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اَہِلَّہٗ
عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ وَاحْفَظْ عَنَّا تَسْقُطُ اللّٰہُمَّ
اَقْبِلْہُ دُوْنَنَا شَمْسَ بَرَکَۃٍ وَاٰخِرَ ذُنُوْبٍ وَرَوْحٍ وَمُعَافَاتٍ اَللّٰہُمَّ
قَاسِمَ الْخَیْرِ بَیْنَ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ لَنَا صَدْرَ الشَّہْرِ اَوَّلَہٗ صَلَاحًا وَاَوْسَطَہٗ نَجَاحًا
وَاٰخِرَہٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد تین بار الحمد
شریف پڑھے آفات سے امن میں رہے منقول از مرقعہ شریف
ایضاً جب نیا چاند دیکھے پس گیارہ بار یا سات بار پڑھے اور اوپر ہاتھ
کی انگلیوں کے دم کرے ان انگلیوں کو آنکھوں پر تکلے اللہ تعالیٰ اسکو
مدتِ عمر عنایت فرمائیگا۔

ماہ محرم الحرام کی نماز کے بیان میں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دیکھو تم چاند
محرم کا پڑھو۔ مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَبِالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِيْنَ الشَّاهِدِيْنَ وَاشْهَدَا اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ
وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔

نماز رات اول: ——— اول شب محرم میں چھ رکعت دوگانہ پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص ۱۱ بار
پڑھے اور بعد سلام کے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ پڑھے جانا چاہیے مہینہ محرم کا سب مہینوں
میں بزرگ ہے اسکی فضیلت کتب احادیث میں مذکور ہے
اس جگہ بوجہ اختصار نہیں لکھی گئی جب محرم کا چاند دیکھے اس شب
کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے اور اس رات میں
غسل کرکے تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے یعنی اول پہر میں ایک
بار پھر نصف شب کو ایک بار اور آخر شب میں ایک بار اور
جب پہلی تاریخ محرم کی ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد
دوگانہ تحیۃ الوضو کی چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور ثواب اسکا
حضرت امام حسین اور حضرت امام حسن کی ارواح مبارک کو ثواب
پہنچائے۔ ایضاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

Scanned

شفیع پڑھے اول شب میں رکعت ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے

سورہ اخلاص دس بار شفاعت اُسکی اور اُس کے اہل کی بہو
اگرچہ واجب ہوئی ہو اُس پر آگ الغ اول روز محرم کے دن
بعد طلوع آفتاب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے
سات بار کلمہ طیب اور تین بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ
الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُكَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْعَوْنَ عَلَی النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْٓءِ
وَ اَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا کَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۔ خدا اُس پر فرشتہ مقرر کر دے گا کہ وہ مددگار ہر
نیک کام میں اور شیطان نا امید ہو تمام سال تک اور ہر شب محرم میں
پڑھنا کلمہ توحید کا ۱۰۰ بار بہت بڑا ثواب ہے

نوافل شب عاشورہ = کتاب اوراد میں ہے کہ جو کوئی پڑھے
شب عاشورہ میں سو رکعت دو دو نہ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ اخلاص تین بار اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے گناہ
اُسکے بخشے جائیں اگرچہ ریگ بیابان سے زیادہ ہوں
ایضا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شب عاشورہ
کو قریب صبح کے چار رکعت پڑھے بخشے جائیں سب گناہ اُس کے۔

نفل روزہ = محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے
پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی کا اور نویں دسویں
کا روزہ رکھنا افضل ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے
ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ
نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں

Scanned by CamScanner

حفظ البلاء — جب چاند دیکھے ماہ صفر کا تو چاہیے کہ الحفیظ تین بار
پڑھے اور یَا حَفِیْظُ جس قدر ہو سکے پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور
پہلی شب ماہ صفر میں چھ رکعت نماز ادا کرے یعنی اول چار رکعت
کی نیت کرے اور بعد فراغت کے دو رکعت کی نیت کرے اور ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم پائے۔

نماز آخری چہارشنبہ

ماہ صفر حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام
سال میں تین لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ آسمان سے
ماہ آخری چہارشنبہ کو دنیا میں آتی ہیں تمام سال کے دنوں سے یہ
دن سخت تر ہے ہر شخص کو چاہیے کہ بعد طلوع آفتاب کے چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کوثر یعنی اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر
سترہ بار اور اخلاص اور معوذتین پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام
کے یہ دعا پڑھے یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ
ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ جَمِیْعَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ
یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
پڑھے واللہ اس نماز کا کل بلاؤں سے محفوظ رہے گا ہر ایک شخص
کو چاہیے کہ اس مہینے میں جس قدر ہو سکے خیرات دیا کرے
صدقہ دینا ہر حال میں بہتر ہے مگر ان دنوں میں ضرور چاہیے
کتاب اوراد میں ہے کہ جو شخص آخری چہارشنبہ ماہ صفر کو الم نشرح
اور والتین اور اذا جاء اور سورہ اخلاص اسی ۸۰ اسی ۸۰ بار
پڑھے بہت بہتر ہے اور اگر سات سلام لکھ کر پانی میں
گھول کر پیئے ہر بلا سے محفوظ رہے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۔
سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ

شہر ربیع الاول

جب نیا چاند ربیع الاول کا دیکھے پس پڑھے اس
میں چار رکعت نماز نفل اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص 3-3 بار
(ایضاً) چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار
اور قل ھو اللہ پچیس بار پڑھے اور ثواب بروح پاک حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے بخشے
(ایضاً) کتاب معتبر میں ہے کہ تابعین و تبع تابعین نے روز وفات
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی بارھویں ربیع الاول میں بہ نیت
ہدیہ بروح پاک جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے
بیس رکعت پڑھی ہیں اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
۲۱ بار پڑھا تھا۔ ایک بزرگ اسطرح پڑھا کرتے تھے۔ ایک شب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ تجھکو بہشت
میں ساتھ لے جاؤں گا (ایضاً) آٹھویں ماہ ربیع الاول کو دو
رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ مزمل ایک بار پڑھے
بعد فراغ کے سجدہ میں جاکر یہ دعا بکثرت پڑھے پھر جو
چاہے دعا کرے مستجاب ہو یا غفور اغفر اغفر غفر
غفرت یا غفور

چوتھا مہینہ ربیع الثانی۔ ماہ ربیع الثانی میں بہشتی شریف پڑھنا ہے

اور اس ماہ میں کوئی ختم نہ ہو درود شریف پڑھنا چاہیے۔
نقل ہے کہ پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت
نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ کوثر تین بار دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار
پھر تیسری چوتھی پانچویں چھٹی ساتویں آٹھویں رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھنی ہے
بہت ثواب ہے اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب
عطا ہوگا۔ پندرھویں تاریخ ماہ مذکور کو بارہ رکعت ہر رکعت
میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم ہو
ایضاً اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اول روز ربیع الثانی
اور پندرھویں تاریخ اور آخر تاریخ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے ثواب عظیم ہو
اور بہشت میں داخل ہو

= پانچواں مہینہ جمادی الاول =

اور جب دیکھے تو ماہ جمادی الاول کو پس پڑھو اول شب میں
مابین مغرب اور عشاء کی چار رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد
کے قل ھو اللہ تین تین بار
الفضاء صحابہ کرام اس مہینے کی اول تاریخ کو بیس رکعت
پڑھتے تھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک بار
پھر بعد سلام کے درود شریف ایک سو بار پڑھے

ایضاً ۔ تیرہویں شب ماہ مذکور میں بقول بعض کے بعد نماز عشاء چھ
اس میں بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ قدر
یعنی انا انزلناہ دس بار پڑھے اور بعد سلام کے ہر بار یہ
پڑھے یا عظیم تعظمت بعظمتک والعظمۃ فی عظمتک
یا عظیم ۔ ستائیسویں تاریخ ماہ مذکور کی آٹھ رکعت ... پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ والضحیٰ ایک بار پڑھے بعد فراغ
کے تسبیح سبوح قدوس پڑھے

چھٹا مہینہ جمادی الثانی ۔ جب دیکھے تو چاند جمادی الثانی کا پہلی
پڑھے۔ اول شب میں چار رکعت درمیان مغرب اور عشاء کے
ہر رکعت میں بعد الحمد کے اخلاص تین تین بار ۔ دوسری روایت میں
ہے پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت
کا ثواب عطا کرے گا۔ ایضاً ۔ دوسری تاریخ کو ماہ مذکور کی چار
رکعت ساتھ دو سلام کے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
قریش ایک بار پڑھے تمام سال مفلس و تنگ دست نہ ہوگا۔
ایضاً صحابہ کرام رضی اللہ عنہ آخر عشرہ اس ماہ کے روزے رکھتے تھے
واسطے استقبال رجب اور ہر شب اس عشرہ میں بیس رکعت
نماز پڑھتے تھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو
حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔
جمادی الثانی کی آخری تاریخ کو روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے ماہ رجب کا مہینہ تو ہاتھ
دونوں ہاتھ مبارک اٹھا کر یہ دعا پڑھتے تھے
اللھم بارک لنا فی رجب و شعبان و بلغنا الی شھر رمضان
ایضاً فضیلۃ الاوراد میں ہے یعنی جو کوئی دیکھے ماہ رجب کو
پس غسل کرے پہلی تاریخ اور پندرھویں تاریخ اور آخر اسکے
تاریخ چھبیس پاک ہو جاتا ہے مثل اس دن کے کہ جب پیدا ہوا اپنی ماں سے
ایضاً اول اس ماہ میں پانچ شب افضل ہیں یعنی اول شب اور
پندرھویں اور تین آخر کی شب اول میں بعد سنت مغرب کے
بیس رکعت دو دو سلام پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص پانچ بار اور بعد فراغ کے تین بار کلمہ طیبہ پڑھے اور بعد
عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے الم نشرح
سورہ اخلاص و معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے کلمہ تمجید
درود شریف ۳۳۳ بار پڑھے جو دعا کرے قبول ہو۔
ایضاً اس ماہ میں جو شخص روزے رکھے بند کرے اللہ تعالیٰ اس پر
دروازہ دوزخ کے اور وقت افطار دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔
ایضاً روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے ہر روز
ماہ رجب المرجب میں بعد نماز جمعہ کے ایک ایکبار سورہ یٰسین

Scanned by CamScanner

جن کی شفاعت سے ان کے گناہ بخشے جائیں گے اس کو جنت میں ... قبر سے

ایضاً: رجب کے ہر جمعہ کو مابین ظہر و عصر چار رکعت بیک سلام پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار بعد سورہ اخلاص
پانچ بار اور بعد سلام کے پچیس بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی الکبیر المتعال
اور ایک سو بار استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
غفار الذنوب و ستار العیوب و علام الغیوب و اتوب الیہ
اور سو بار درود شریف پڑھے جو حاجت ہو بر آئے اور ثواب
حج عمرہ اور آزادی بردہ کا پائے۔

ایضاً: اس ماہ میں بعد اول اور تین بعد آخر میں روزے رکھے
یعنی چار روزے رکھے اور قبل ظہر کے دو رکعت پڑھے اول رکعت
میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا زلزلت الارض اور سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے سات سو برس کی عبادت کا ثواب ملے گا۔
اور دوسرے سال تک فرشتے اسکی بخشش کے لیے دعائیں کرینگے۔

شب معراج: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستائیسویں شب رجب
کی جو معراج کی رات ہے بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت پڑھے اور
بعد فراغ کے سو سو بار کلمہ تمجید و درود شریف و استغفار پڑھے
پھر سجدہ میں جاکر جو دعا کرے قبول ہو اور دن کو روزہ رکھے۔
ایضاً شب معراج میں چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سات
بار سورہ اخلاص پڑھے خداتعالیٰ حاجت اسکی بر لائے اور ثواب ستر حج
و آزادی بردہ و صدقہ تودہ طلا کا بوزن پہاڑوں کے پائے۔

Scanned by CamScanner

ایضاً جو کوئی ماہ رجب کو سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھے بعد سلام کے جو دعا کرے قبول ہو
چونکہ یہ شب مبارک نہایت ہے ہر ایک مسلمان کو چاہیئے کہ صبح
تک عبادت و نوافل میں گزارے۔

آٹھواں مہینہ شعبان المعظم ۸) جب دیکھے تو چاند شعبان کا
پس پڑھے اول شب میں بارہ رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھنے والے کو اس قدر عطا کرتا ہے
اللہ تعالیٰ ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوئے
اور ثواب بارہ ہزار برس کی عبادت کا اُسکے نامہ اعمال میں لکھا
جائیگا اور گناہوں سے ایسا پاک ہو جائیگا گویا ابھی ماں کے شکم سے
باہر آیا ہے (ایضاً) اور ایک روایت میں اس طرح سے ہے کہ شب اول
ماہ مذکور میں بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص
پندرہ مرتبہ پڑھے اور قبل صبح کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص سو بار اور رکوع و سجود میں بعد تسبیح
معمول کے کہے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ
سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
نامہ اعمال میں اُس کے دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور دس ہزار
بدیاں محو کی جائیں (ایضاً) جو کوئی آخر جمعہ ماہ شعبان کو مابین
مغرب و عشاء دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
آیۃ الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص دس بار اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اگر شعبان کی دوسری تاریخ تک مرے با ایمان
دنیا سے جائے

nned

... صاحب ... سے متعلق ...

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ
فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۔ ترجمہ: بیشک اتارا ہم نے قرآن مجید کو
برکت والی رات میں بیشک ہم ڈرانے والے ہیں اس رات میں
فیصلہ ہوتا ہے سب کام پختہ ۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ لیلۃ مبارکہ
سے مراد شب براءت ہے اور بڑی فضیلت اس رات کی یہ ہے کہ قرآن
مجید کہ منبع برکات ہے اس رات میں نازل کیا گیا ۔
اترنے سے مراد زمین پر نازل کرنا نہیں ہے اس لیے کہ زمین پر
قرآن مجید یکبارگی نازل نہیں ہوا بلکہ تھوڑا تھوڑا تیئیس برس میں اترا
اور شروع اس کا مہینے ربیع الاول میں ہوا شب براءت میں نہ رمضان
میں نہ شب قدر میں ۔ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی
تفسیر میں لکھا ہے کہ شب براءت میں حکم الٰہی کلام اللہ کا لوح
محفوظ سے بیت العزت میں کہ ایک مکان ہے پہلے آسمان پر
نازل ہوا اور اسی سال کے رمضان شریف کے مہینے میں شب قدر میں
لوح محفوظ سے بیت العزت میں اترا اور نزول شروع نزول کلام اللہ کا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ربیع الاول میں ہوا اور جاننا چاہیے
اس رات میں ایک بزرگی یہ ہے کہ سب کام تقسیم ہوتے ہیں اس سے
مراد یہ ہے کہ سارے برس آئندہ میں ہر شخص کی موت اور روزی اور
جو کام ہونے والے ہیں ملائکہ کو چٹھی مل جاتی ہے ۔
براءت کے معنی ہیں چٹھی کے جو کسی کام کی کسی کو دیتے ہیں
اس رات کا نام شب براءت اسی سبب سے ہے ...

بیہقی نے روایت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب برات میں رات بھر شب بیداری
کرو اور اگلے دن کو یعنی پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھو بیشک اللہ
اترتا ہے اس رات میں غروب آفتاب سے طرف پہلے آسمان کے
اور کہتا ہے کہ ہاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ
بخشدوں ہاں ہے کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ بخشوں
ہاں کوئی روزی مانگنے والا ہے تو میں اسے روزی دوں ہاں کوئی
بلا میں پھنسا ہے کہ میں اسے عافیت دوں ہاں کوئی ایسا ہے
یہاں تک کہ صبح ہوتی ہے

ف: خدا تعالی کا اترنا پہلے آسمان کی طرف اس سے یہ مراد ہے کہ
خدا تعالی طرف اپنے بندوں کے متوجہ برحمت ہوتا ہے ورنہ اترنے
چڑھنے سے خدا تعالی پاک ہے سو شب برات کی بزرگی یہ ہے کہ
اس میں غروب آفتاب سے ہی یہ توجہ اور عنایت ہوتی ہے۔
اور ہاں اس حدیث سے ثابت ہوا ہے کہ خدا تعالی نے اپنے بندوں کے
لیے اس رات میں بڑی بخشش اور عنایت رکھی ہے کہ جس کی تفصیل
یہی اسی حدیث میں جو آیا ہے ہاں کوئی ایسا ہاں کوئی ایسا اس سے
مراد ہے کہ جس قسم کی حاجت مانگنے والا ہے اسکی مراد پوری کی جائے
اور بیہقی نے روایت کی ہے کہ شب برات میں خدا تعالی دوزخ سے
آزاد کرتا ہے بے شمار بالوں بھیڑوں قبیلہ بنی کلب کے دور
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالی اس
رات میں سب کو بخشش دیتا ہے مگر مشرک کو اور کینہ والے کو

[illegible] ذکر ہے کہ اللہ
تعالیٰ شب برات میں نہیں بخشتا قاطع الرحم یعنی جو اقارب سے
تعلق توڑے اور عاق یعنی جو ماں باپ کی نافرمانی کرتا ہے شرابی
زناکار مسبل یعنی جو پاجامہ وغیرہ تکبر کے لئے ٹخنوں سے نیچے
رکھتا ہے عشار یعنی جو ظلم سے محصول لوگوں سے لیتا ہے. جادوگر۔
کاہن یعنی جو غیب کی باتیں شیاطین کی آمیزش سے خبریں بتاتا ہے۔
شرطی یعنی سپاہی حاکم کا جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے جابی یعنی جو لوگوں کا
حال بطور ظلم کے حاکم کو دیتا ہے صاحب کوبہ یعنی نرد کھیلنے والا ۔
صاحب عرطبہ یعنی ڈھولک طنبورہ طبلہ بجانے والا پس مسلمانوں کو چاہئے
کہ ان گناہوں سے بہت بچیں اسلئے کہ یہ گناہ ایسے بڑے ہیں کہ ایسی
عزت والی رات میں بھی نہیں بخشے جاتے اور بیہقی نے حضرت
عائشہ صدیقہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے پاس تشریف لائے اور کپڑے اتار دیے سونے کے لئے پورا بھی فراغ نہیں
ہوئے تھے کہ آپ نے کپڑے پہن لئے اور کھڑے ہو گئے اور تشریف لے چلے۔
مجھے خیال ہوا کہ آپ اور کسی بی بی کے پاس تشریف لے جائیں گے
میں نکل کر آپ کے پیچھے ہو لی سو آپ کو میں نے بقیع الغرقد یعنی
جنت البقیع میں پایا کہ مومنین و مومنات اور شہیدوں کے لئے
استغفار کرتے تھے میں نے دل میں کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا
ہوں آپ تو خدا کے کام میں ہیں میں دنیا کے کام میں ہوں اور میں پلٹ آئی
اپنے حجرہ میں آ گئی میرا دم چڑھ گیا تھا میرے پیچھے آپ تشریف
لائے مجھ سے پوچھا کیوں دم چڑھ گیا ہے میں نے عرض کیا کہ آپ

Scanned by CamScanner

اتار لئے اور مصلے کے لئے کپڑے اتارے پھر اچھی طرح نہیں پہنے تھے
کہ آپ کھڑے ہو گئے اور کپڑے پہن کے تشریف لے گئے مجھے خیال ہوا کہ
آپ کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں اٹھ کر آپ کے پیچھے
چلی یہاں تک کہ آپ کو بقیع الغرقد میں دیکھا آپ جو کر رہے تھے آپ نے
فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا تو ڈرتی تھی کہ خدا تعالیٰ اور اس کا رسول
تجھ پر ظلم کریں گے بلکہ آئے میرے پاس جبرائیل اور مجھ سے کہا کہ یہ
پندرھویں رات شعبان کی ہے اس رات میں خدا تعالیٰ آزاد کرتا ہے
دوزخ سے بے شمار بالوں بھیڑوں قبیلہ بنی کلب کے اور نظر رحمت
نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس رات میں طرف شرک کرنے والے اور [illegible]
کینہ رکھنے والے کے جو مذکور ہوئے پھر آپ نے کپڑے اتارے پھر آپ نے
فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا تو اجازت دیتی ہے مجھے اس رات کی شب بیداری
کی میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں پھر آپ نے نماز
پڑھی اور سجدہ کیا بہت لمبا کیا یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید
آپ کی روح قبض ہو گئی ہے میں نے اٹھ کر آپ کو ٹٹولا اور آپ
کے تلووں پر ہاتھ رکھا آپ نے جنبش کی میں خوش ہوئی اور میں
نے سنا کہ آپ سجدہ میں یہ پڑھتے تھے۔

أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔ جب صبح ہوئی میں نے اس دعا کا آپ
کے سامنے ذکر کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا سیکھ لے تو اس
دعا کو سکھا اس کو جبرائیل نے مجھے یہ سکھائی ہے اور مجھ سے کہا

[illegible] ہے بہ شکرانہ الحمد للہ اگر کوئی شخص اس رات میں [illegible]

[illegible] اور چشم [illegible] میں مرسلہ کی سند ہوگا یہ سال [illegible]

[illegible] اور عبادت ہم منزہ ہے

(نوافل ماہ رمضان المبارک) جس وقت چاند رمضان [illegible]

[illegible] میں پڑھو یہ دعا۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَ دَخَلَهُ عَلَيْنَا

[illegible] وَالصِّحَّةِ مِنَ السُّقْمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشُّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى الْقِيَامِ

[illegible] الْقُرْاٰنِ حَتّٰى تَقْضِيَ عَنَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا

[illegible] الشَّهْرُ رَمَضَانُ قَدْ حَقَّقْتَ [illegible] وَ سَلِّمْنَا لَهُ فِي

[illegible] عَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ [illegible] مِنَّا

[illegible] اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الثِّقْلَ وَالْفَتْرَةَ وَالسَّآمَةَ

[illegible] الْخَيْرَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالصَّبْرَ

وَالْقُوَّةَ وَ النَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى

[illegible] رمضان میں عشاء کے فرضوں میں سورہ انا فتحنا پڑھے

[illegible] سال بھر آفت سے محفوظ رہے اور فرشتے آسمان کی [illegible]

[illegible] بارہ مرتبہ پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ

[illegible] عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۔ بہشت میں داخل ہو اور [illegible]

[illegible] ایسے مشکار پائے :

[illegible] شب قدر رفیع قدر ماہ رمضان المبارک طاق تاریخوں

[illegible] یعنی ۲۱ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۷ - ۲۹ میں اور خصوصاً

[illegible] اور انتیسویں شب کو یا جبکہ ان تاریخوں میں شب جمعہ

[illegible] یکشنبہ واقع ہو مگر غالباً ستائیسویں تاریخ کو ہے اور

[illegible] ہے کہ کلام اللہ ستائیسویں شب کو ختم کرے۔

Scanned by CamScanner

کہ جو مہینہ قرآن اترا رمضان ہے شب قدر کی بہت سی شب قدر کا ثواب
بہت ہے اور قرآن مجید میں سورہ قدر میں آیا ہے کہ شب قدر ہزار
مہینوں سے افضل ہے اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص شب بیداری
کرے شب قدر کو اس کے پچھلے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اور حدیث
شریف میں یہ بھی ہے کہ شب قدر میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ایضاً ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ کے انا انزلناہ تین تین بار پڑھے اور سورہ اخلاص دس بار
پڑھے بعد فراغ کے ایک سو سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
پڑھنا چاہیے ثواب بہت ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

ایضاً کتاب دیا چین میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے
کہ شب ستائیسویں رمضان المبارک کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور اخلاص سو بار اور بعد
سلام کے ایک سو بار درود شریف پڑھے ثواب عظیم ملے۔

ایضاً نماز آخر رمضان المبارک شب اول میں بعد تراویح کے دس
رکعت نفل پڑھے اور بعد فراغ کے ایک بار یہ پڑھے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا اللّٰهُ اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ

تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

ned

دسواں مہینہ شوال المکرم ۔ جب دیکھے تو چاند شوال کا پس پڑھے
شب اول میں چھ رکعت ساتھ تین سلام کے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے اور بعد سلام کے۔ درود شریف و استغفار
پڑھے ثواب عظیم اسکے اعمالنامہ میں لکھا جاوے گا۔
ایضاً بعد نماز عید الفطر چار رکعت پڑھے اول رکعت میں بعد فاتحہ
سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں
الم نشرح ایک ایک بار بعد بعدہٗ ۲۱ بار سورہ اخلاص پڑھے۔
ایضاً شب اول میں چودہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ والشمس بعدہ سورہ الہٰکم التکاثر اور کافرون اور سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے یہ کہے استغفر اللہ و لا حول
ولا قوۃ الا باللہ و اللہ اکبر گناہ تمام اسکے بخشے جاویں
ایضاً عشرہ آخر میں ہر روز فاتحہ پچاس بار پڑھے ثواب ختم قرآن
کا پاوے اور تمام سال اعمالنامہ میں کوئی گناہ نہ لکھا جاوے گا۔

گیارھواں مہینہ ذیقعدہ

جب دیکھے تو چاند ذیقعدہ کا پس پڑھے اول شب میں تیس رکعت
اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ زلزال یعنی اذا زلزلت الارض
ایک بار بعد فراغ کے سورہ عم ایک بار
ایضاً نویں ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ مزمل ایک بار پڑھے بعد سلام سورہ یٰسین پڑھے
ایضاً ابن عباس رض سے روایت ہے کہ جو کوئی شب ذیقعدہ
کو بیداری کرے اور چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے

کے اخلاص دس دس بار پڑھے خداتعالیٰ ستر ہزار گناہ بخشے اور

شر شیطان سے محفوظ رکھے۔ ایضاً آخر ماہ میں بعد چاشت دو رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر تین بار اور بعد سلام کے
درود شریف گیارہ بار اور سورہ فاتحہ دس بار پڑھے اور سجدہ میں
جاکر جو دعا کرے قبول ہو۔

بارھواں مہینہ ذی الحجہ: جب چاند دیکھے تو چاند بقر عید کا پس
پڑھے اول شب میں دو رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص گیارہ بار پڑھے اور بعد فراغ

یَا نُوْرُ نَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ

ایضاً: انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں
ہر شب جمعہ کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
پندرہ بار اور بعد فراغ کے درود شریف دس دس بار اور یہ
پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط خداوند تعالیٰ ثواب
آزاد کرنے بردے کا عطا فرماتا ہے۔
ایضاً ہر شب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے برابر
ہر بال اسکے بدن کے دس دس نیکیاں ملیں اور صدقہ ہزار
دینار اور آزادی سات بردے کا ثواب ہو۔
نماز ترویہ: یعنی آٹھویں ذالحجہ کو چھ رکعت
پڑھے یعنی اول چار رکعت ساتھ ایک سلام کے اول رکعت

ed by CamScanner

میں بعد فاتحہ کے والعصر دوسری رکعت میں اذا زلزلت تیسری میں کافرون
چوتھی رکعت میں اذا جاء ایک ایک بار پڑھے اور دو رکعت ساتھ
ایک سلام کے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار پڑھے
(شب عرفہ) ثواب بے حد ملتا ہے۔ (نماز شب عرفہ) یعنی نویں
شب ذی الحجہ کو دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا انزلناہ
تین بار بعد سورہ اخلاص ۱۲ بار بعد فراغ کے ستر بار درود اور ستر
بار استغفار پڑھے۔ (ایضاً) کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ اس رات
میں سو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار
پڑھے ثواب عظیم ملے

(نماز روز عرفہ) روز عرفہ کو مابین ظہر اور عصر کے چار رکعت پڑھے ہر
رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پچاس بار پڑھے

نماز شب عید الاضحیٰ: کتاب ریاحین میں حضرت ابو ہریرہؓ سے
روایت ہے کہ اس رات میں بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار سورہ اخلاص پانچ بار۔ گناہ معاف ہو جاتے ہیں
بعد نماز عید الاضحیٰ کے اور خطبہ کے چار رکعت بیک سلام پڑھے
اول رکعت میں بعد فاتحہ کے سبح اسم دوسری میں والشمس تیسری
رکعت میں والضحیٰ چوتھی میں سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے پچاس
برس کے گناہ بخشے جائیں۔ (ایضاً) بعد نماز عید الاضحیٰ جب گھر میں
آئے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ انا اعطینا تین بار
ثواب قربانی کا ہے اور اگر مفلس ہو طاقت قربانی کی نہ
رکھتا ہو تو یہ رکعت پڑھے دوسرے صفحہ پر

Scanned by CamScanner

قُلْ اِنَّ صَلوٰتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ
ادعیہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْکَ وَاِلَیْکَ نِعْمَتُهَا بِلُطْفِیْ وَرَحْمَتُهَا
بِیَدِیْ وَعَظَمَتُهَا بِعَطْفِیْ اِلٰهِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ
مِنْ خَلِیْلِکَ عَلَیْهِ السَّلَامُ
یہ عبارت کتاب جواہر خمسہ سے نقل کی گئی اوراد تمام سال
کے تمام ہوئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرق وظائف جو وظیفے ہیں جنہیں اسے بکثرت پڑھیں (کم از کم ہزار بار)

روزی میں وسعت کے لیے — یا باسطُ یا عظیمُ
جان و مال کی حفاظت کے لیے — یا مؤمنُ - یا نافعُ
محبوب کی شادی کے لیے — یا لطیفُ یا حلیمُ
اولاد نرینہ کے لیے — یا بَرُّ - یا بدیعُ
ایام پیدائش کی حفاظت کے لیے - یا مبدئُ - یا سلامُ
عذاب قبر سے محفوظ کے لیے — یا بارئُ - یا وکیلُ
حصول دولت کے لیے — یا غنیُّ - یا مغنیُّ
بلاؤں سے نجات کے لیے — یا رحمٰنُ - یا سلامُ
علم کی زیادتی کے لیے — یا حکیمُ - یا باعثُ
ہر کام میں برکت کے لیے — یا حیُّ - یا قیومُ
نافرمان اولاد کے لیے — یا شہیدُ یا اللہُ

Scanned by CamScanner

صلوٰۃ حاجت۔ طبرانی نے معجم کبیر میں حدیث کی ہے کہ ایک شخص
کو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ حاجت تھی وہ شخص
حاضر ہوا کرتا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اس کی طرف التفات
نہ فرماتے تھے۔ اس شخص نے یہ بات حضرت عثمان بن حنیف سے کہی
تو حضرت عثمان بن حنیف نے اس شخص سے کہا وضو کرکے مسجد میں آکر
دو رکعت نماز پڑھ لے پھر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ
اِلٰی رَبِّکَ لِیَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

پس اس شخص نے اسی طرح کیا اور حضرت عثمان بن عفان کے دروازے
پر آیا پس دربان آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے حضرت عثمان بن عفان
کے پاس لے گیا حضرت عثمان بن عفان نے اسکو اپنے فرش پر بٹھلایا
اور اس کی حاجت پوچھی اور اس کے موافق اس کا کام کر دیا۔
اور فرمایا کہ تم جو کچھ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہنا وہ شخص
بہت خوش ہوا اور وہاں سے چلا تو حضرت عثمان بن حنیف رض
سے ملاقات ہوئی اور عرض کیا جزاک اللہ خیرا "معلوم ہوتا
ہے کہ آپ نے حضرت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہدی
تھی انہوں نے فرمایا واللہ میں نے تو ان سے کچھ نہیں کہا ہے لیکن میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا
اور آپ سے استمداد چاہی کہ میری آنکھیں کھل جائیں تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس سے اسی طرح فرمایا تھا جیسا کہ میں نے تجھے بتایا پس
معلوم ہوا کہ حضرت کے ساتھ توسیلہ پکڑنے سے آدمی کی حاجت روا ہوتی ہے

الشرقی نماز کا بیان جو بعض جگہ شرح حصن حصین میں لکھا ہے کہ نماز حاجت
بارہ رکعت ہے ہر قعدہ میں اور ایک سلام کے ساتھ تو دن یا رات
میں درود التحیات کے بعد تکبیر کہے اور سر سجدہ میں رکھے اور سورہ
فاتحہ اور آیت الکرسی سات سات بار پڑھے اور لا اِلٰہ اِلّا اللہ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْر دس بار پڑھے اس کے بعد کہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ
مِنْ کِتَابِکَ وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ
التَّامَّۃِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ
ترجمہ: اے اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ بلند عزت کے
تیرے عرش میں سے اور بوسیلہ انتہا رحمت کے تیری کتاب میں سے
اور بوسیلہ تیرے اسم اعظم کے اور بوسیلہ تیری بلند شان کے اور
بوسیلہ تیرے پورے کلمات کے یہ کہ پوری کردے تو میری اس
حاجت کو اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور سلام پھیرے اللہ تعالی
اس کی حاجت روا کریگا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اس نماز کو بیوقوف لوگوں کو ہرگز نہ سکھلاؤ اور یہ نماز
حاجات کے پورا ہونے کے لئے بے شمار بار تجربہ میں آئی ہے
فائدہ: حاجتی ھذا میں ھذہ کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے
اور سلام سے پہلے نفل نماز میں اس قسم کا سجدہ ہمارے نزدیک
روا ہے۔

نماز حاجت صلوٰۃ الغوث یہ نماز حضرت خضر علیہ السلام نے امام نجم الدین
کبریٰ کو سکھائی تھی فتاویٰ برہنہ میں ہے کہ خیرۃ الفقہا میں
امام نجم الدین نسفی سے منقول ہے کہ ہزار حاجت کے پورا ہونے
کی نماز خضر علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمائی جو دو رکعت ہے۔ نمازیوں پر ضرور ہے
جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ کو غسل کرکے پاک صاف کپڑے
پہن کر بہ نیت قضائے حاجت۔ دو رکعت نفل نماز پڑھے پہلی رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے قُل یَآ اَیُّھَا الکافرون دس بار۔ اور دوسری رکعت میں
سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور التحیات سے فارغ ہوکر
سلام پھیرے اور سجدہ میں سر رکھ کر دس بار درود شریف
دس بار سبحان اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا
اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور دس بار یا غیاث المستغیثین اَغِثْنَا پڑھے اس کے بعد اپنی
حاجت مانگے حاجت پوری ہو۔ اور فتاویٰ برہنہ میں ہے کہ انشا
کے بعد اپنی حاجتیں ایک ایک شمار کرے جتنی یاد آئیں اس کے بعد کہے
اے میرے رب میری دینی و دنیوی ہزار حاجتیں پوری کردے
ایضاً حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قول جمیل میں فرماتے ہیں کہ میں نے
اپنے والد صاحب سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جب مجھ کو کوئی حاجت درپیش ہو
یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بار بارہ
دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت بر لائے گا مجربات سلطانی میں
لکھا ہے کہ بارہ یوم بعد نماز جمعہ بارہ صد بار اسکو پڑھے اول و آخر
درود شریف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ کام بر آئے گا۔

Scanned by CamScanner

ایضاً تفسیر عزیزی اور مظاہر حق میں لکھا ہے کہ مشائخ کے اعمال مجربہ
میں مذکور ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے ہر مطلب کے واسطے
پڑھنے کی خاص ترکیب یہ ہے کہ سنت فجر اور نماز فرض کے درمیان
بسم اللہ الرحمن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر
۴۱ بار چالیس روز تک متواتر پڑھے جو مطلب ہوگا انشاء اللہ
تعالیٰ حاصل ہوگا ۔

ایضاً حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے وہ
کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ مغرب کی زمین میں ایک شخص
علم و حکمت کے ساتھ مشہور و معروف ہے تو میں ان کی زیارت
کو گیا اور چالیس روز تک ان کے دروازے پر پڑا رہا
نماز کے وقت وہ مسجد میں آتے اور حیران و پریشان ہوتے
میری طرف کبھی التفات نہ کرتے میں اس حال سے تنگ
آگیا اور اس سے کہا اے جوانمرد چالیس روز ہوگئے ہیں
کہ میں یہاں پڑا ہوں اور تم میری طرف التفات نہیں کرتے
اور نہ کلام کرتے ہو مجھ کو کچھ نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی
تعلیم دو کہ میں اسے یاد کروں اس نے کہا تو اس پر عمل
کرے گا یا نہیں میں نے جواب دیا ہاں کروں گا
اگر خدا تعالیٰ توفیق دے
حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اس پر
اس نے کہا

~~بندگی کو موت نہ ... اور فقر کو غنیمت گِن~~

بلا کو نعمت جان ——(۵) نہ ملنے کو عطا جان

ہر فرق کے ساتھ انس نہ پکڑ (۶) خواری کو عزت جان

حیات کو موت گِن ——(۸) فاقت کو حرمت دیکھ

و کمال کو اپنا حاشیہ کر ——(۱۰) جس کو کوئی کام پیش آوے

یا ہو سے اس کا سرانجام نہ ہو سکتا ہو اس اسم الحکیم پر مداومت

کرے اس کی مہم سر انجام پائے۔

(برائے ضرورت و حاجت) جس شخص کو کوئی حاجت پیش آئے

اسے چاہیے کہ باوضو بیٹھ کر نماز عشاء پڑھنے کے بعد روزانہ ستر بار

سورہ الم نشرح شریف پڑھا کرے اور اول و آخر گیارہ بار

درود پاک پڑھے پندرہ روز تک برابر یہ عمل کرتا رہے اللہ تعالیٰ

چاہے تو اس عرصہ کے اندر اندر وہ حاجت ضرور پوری ہو جائے گی۔

برائے مقصود و حاجت:- حضرت مولانا ابو البرکات سید محمد صاحب

خلف اکبر قطب الوقت علامہ شاہ محمد حمزہ صاحب دہلوی

فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز جماعت سے ادا کرنے کے بعد

اسی جگہ بیٹھ کر جہاں عشاء کی نماز پڑھی ہے اول تین بار

یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامُ

کَمَا ذُکِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

وَبَرَکَاتُہٗ اس کے بعد اکتیس بار مع اول بالا درود کے

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ گیارہ بار بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کے بعد ایک بار

Scanned by CamScanner

تسلیماً وَصَلِّ عَلٰی رُسُلِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ عَرْشِکَ
اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ
وَرِضْوَانَ وَمَالِکٍ [illegible] وَعَلَی الْعِتْرَۃِ الطَّیِّبِیْنَ
وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَی الْاَزْوَاجِ
نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اَصْحَابِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ـــــ غرض جس مقصد کے لیے دعا مانگی جائیگی انشاء اللہ
قبول فرمائیگا یہ چالیس روز کا عمل ہے ۔ اگر نوچندی
جمعرات سے شروع کیا جائے تو نہایت مفید ہے عمل شروع
کرنے سے پہلے سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے
واسطے کچھ شیرینی حضور مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ
کی فاتحہ کی غرض سے تقسیم کر دینی چاہیے ۔
دشمن کو مغلوب کرنے کے لیے حاکم کو مہربان کرنے کے لیے کشائش
رزق کے لیے ۔ امتحان کے لیے مصیبت سے رہائی حاصل کرنے کے لیے
یہ عمل بزرگان دین اور صوفیائے کرام کا آزمودہ ہے ۔
یہ عمل نماز عشاء باجماعت ادا کی جائے اگر کسی دن اتفاق
سے نماز قضا ہو جائے تو پھر از سر نو عمل شروع کرنا چاہیے ۔
ہر دل مقصد و مراد کے لیے ۔
حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں جو شخص دن رات
میں ایک ہزار بار آیتہ الکرسی چار دن تک پڑھیگا خدا کی
قسم اس آیت کا موکل اس کو نظر آئیگا فرشتے اس کی زیارت
کو آئینگے اور اس کے تمام دلی مقاصد تمام مرادیں
پوری ہو جائینگی ۔

الغرض پنجگانہ کے بعد علی الخصوص ہر ساری نماز کے برابر آیۃ الکرسی
پڑھ کر حق تعالیٰ سے مراد مانگے گا وہ اسے ضرور ملے گی۔
ایضاً: جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر کے بعد ۷ بار آیۃ الکرسی
پڑھے گا تو وہ ایک خاص روحانی کیفیت و حالت مشاہدہ کرے گا اور
اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا ضرور قبول ہوگی۔
دلی مراد کا بر آنا۔ حکایات الصالحین میں لکھا ہے کہ حضرت
عبداللہ بن مالک ابدال طرطوسیؒ سے نقل ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت محمد بن احمد عابدؒ سے کہ ائمہ کرام سے ہیں سنا وہ فرماتے تھے
کہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن ظہر کی نماز کے بعد بیت المقدس میں باب
سلیمان پر بیٹھا تھا کہ ناگہاں دو شخص ڈراؤنی صورت کے آئے ایک تو
بہت مشابہ آدمی کے تھے وہ میرے پاس آ بیٹھے اور دوسرے ذرا
دور بیٹھے مجھکو بہت ڈر معلوم ہوا مگر ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ آپ
کون ہیں کہا میں خضرؑ ہوں اور وہ الیاسؑ ہیں پھر مجھکو کہا کہ تم
کچھ خطرہ نہ کرو تم کو میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کرو گے
بہت فائدہ اٹھاؤ گے یعنی جمعہ کے دن ظہر کے بعد رو بقبلہ بیٹھکر
مغرب تک فقط یااللہ یارحمٰن یارحیم پڑھنا خدا تعالیٰ دلی
مراد پوری کرے گا تب تو میں بہت خوش ہوا اور جھجک اور
ڈر سب جاتا رہا ـــــ دیگر: حل مشکلات =
حل مشکلات کے لیئے یہ نماز بھی عجیب الاثر ہے چاند کی تیرھویں
تاریخ کو رات کے دس بجے اٹھکر غسل کرے پاک و صاف کپڑے پہن
کر خوشبو لگائے۔ اور دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کرے اور
اسی جگہ بیٹھے بیٹھے گیارہ بار درود شریف پڑھے جو بھی درود شریف

Scanned by CamScanner

پانچ سو بار پڑھے اس کے بعد چار رکعت اس طرح پڑھے کہ
پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۲ بار الم نشرح دوسری رکعت
میں سورہ فاتحہ کے بعد لایلف قریش ۱۲ بار تیسری رکعت میں الحمد
کے بعد اذا جاء ۱۲ بار۔ اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ ۱۲ بار
قل ھو اللہ شریف پڑھ کر پھر ۱۰۱ بار درود شریف پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت مشکلات رفع ہوجائیں گی
تین راتوں تک برابر کرنا چاہیئے۔ (قوت غوث الاعظم)

[illegible]
[illegible]

یہ مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اعانت کرے
اللہ تعالیٰ اس کی جیسی اعانت کی میری اور عطا کرے ساتھ اسکے
ثواب ہزار پیغمبروں کا

يَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ وَيَا أَنِيْسَ الْمُنْفَرِدِيْنَ
وَيَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا مَالَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا قُوَّةَ
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ وَيَا مَوْضِعَ شَكْوَى الْغُرَبَاءِ
وَيَا مُتَفَرِّدًا بِالْجَلَالِ وَيَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَيَا كَثِيْرَ الْأَفْضَالِ
أَغِثْنِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

حدیث شریف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جبرائیل نے مجھ سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری ملائکہ میں بہت
مشہور ہیں ہر روز وہ دو بار پڑھتے ہیں وہ یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا
وَاَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَاَسْئَلُکَ دِیْنًا
قَائِمًا وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَاَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ
وَاَسْئَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْئَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ
وَاَسْئَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ
حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا
کو ہر روز کسی نماز کے بعد تین بار پڑھا کرے اُسکو ابدالوں کے
درجے میں لکھے ہیں۔
اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم
اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے اس دعا کے گناہ بخشے جائیں گے

ایضاً — حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی قدس سرہ فرماتے ہیں
کہ حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جمع الجوامع
میں ابن عساکر سے نقل کیا ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ حجاج
بن یوسف کے سامنے مکہ میں تھے حجاج بن یوسف کے سامنے چار سو
گھوڑے عربی پیش کیے گئے حجاج غرور سے کہنے لگا اے انس تو نے
اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے بھی ایسے گھوڑے دیکھے
ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس سے بہتر دیکھے

اور جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ گھوڑے تین قسم
کے ہوتے ہیں ایک قسم وہ کہ جہاد کے لیے باندھیں جائیں تو یہ
گھوڑا اور اسکی لید اور پیشاب اور سازوسامان و چارجامہ وغیرہ
کو نیکی کے پلے میں رکھیں گے اور ایک قسم وہ ہے کہ اپنی بڑائی اور
دکھاوے کے لیے رکھی جاتے تو یہ گھوڑا اور پیشاب وغیرہ سب
بدیوں کے پلہ میں رکھینگے اور ایک قسم وہ ہے کہ بوجہ حفظ کے
اپنی سواری کے لیے رکھتے ہیں نہ یہ برا ہے نہ اچھا اور تیرے گھوڑے
اے حجاج سنانے اور دکھانے کے لیے ہیں سب جہنم کا ایندھن ہے
حجاج غصہ ہوا اور کہا کہ اگر عبد الملک بن مروان سفارش نہ کرتا
تو میں تیرے سب قتل کرتا جو تو دیکھتا انہوں نے فرمایا ہیں اللہ کی قسم
ہرگز تو نہ کر سکے گا کسی لیے کہ میں اُن کلمات کی پناہ میں ہوں
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو سکھائے ہیں حجاج حیران
ہوا اور کہا کہ مجھکو سکھا۔ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو لیاقت
نہیں رکھتا میں نے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی دس برس
خدمت کی ہے وصال کے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
مجھ سے راضی گئے اور یہ دعا سکھائی حضرت ابان رح حضرت انس رض
کے خادم نے دس برس خدمت کی اور مرتے وقت یہ دعا حضرت
انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ابان رح کو سکھائی اور راضی گئے ۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ علیٰ نفسی ودینی
بسم اللہ علیٰ أہلی ومالی وولدی بسم اللہ علیٰ ما أعطانی اللہ
ربی لا أشرک بہ شیئاً اللہ أکبر اللہ أکبر وأعز وأجل
وأعظم مما أخاف وأحذر عز جارک وجل ثناؤک
ولا إلٰہ غیرک اللّٰہم إنی أعوذ بک من شر نفسی
ومن شر کل شیطان مرید ومن شر کل جبار عنید
فإن تولوا فقل حسبی اللہ لا إلٰہ إلا ہو علیہ توکلت
وہو رب العرش العظیم إن ولیی اللہ الذی نزل الکتاب
وہو یتولی الصالحین۔

دعا ہفتہ کو ہر جمعہ بعد نماز جمعہ کے سات بار یا ایک بار پڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء اللہ الحسنیٰ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے اسمائے حسنیٰ کے حوالے سے دعا کرنے کا حکم دیا ہے۔ حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ ننانوے ذکر کی گئی ہے اور ان کے متعلق رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی منقول ہے کہ۔۔
جو شخص ان کو حفظ کرے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا اور ظاہر ہے کہ اول کسی چیز کو حفظ اسی لیے کرتا ہے کہ اسکا ورد کرنے میں سہولت ہو اس لیے حفظ کرنے کے فرمان میں اشارہ ورد کا ہی ہے۔۔
اس کے علاوہ اولیاء اللہ نے بطور ورد مجموعہ اور الگ الگ ناموں کی جو تاثیرات محسوس فرمائی ہیں وہ بطور اعمال مختلف مجموعوں میں شائع ہو چکی ہیں ہم یہاں ان اسمائے حسنیٰ کے متعلق خواص و تاثیرات اور ان کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اس سے استفادہ حاصل ہو مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ ورد چاہے اسمائے حسنیٰ کا ہو یا قرآنی آیات وغیرہ کا اس کا اثر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے جب پڑھنے والا اس کا اہل ہو اور اہلیت کی چند موٹی نشانیاں یہ ہیں

- نماز کا پابند ہو • خوش عقیدہ ہو
- یقین میں پختہ ہو متذبذب نہ ہو • اکل حلال اور صدق مقال پر کاربند ہو
- کسی بھی کبیرہ گناہ کا مرتکب نہ ہو اور صغیرہ پر مصر نہ ہو
- ظالم و جابر نہ ہو • خائن اور بد دیانت نہ ہو
- مخلوق خدا کا ہمدرد ہو • مغرور اور متکبر نہ ہو
- خلق خدا کی ایذا رسانی کے لیے عمل نہ کرتا ہو وغیرہ وغیرہ

Scanned by CamScanner

اسمائے حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

تحریر میں تو اسماء بحساب شمار کیئے گئے ہیں مگر جب ان کو پڑھنے کا ارادہ ہو تو یوں شروع کریں هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ آخر تک مسلسل پڑھتے جائیں ہر اسم کے آخری حروف پر پیش پڑھیں اور اسے آگے والے اسم سے ملا کر پڑھیں جس اسم پر سانس ٹوٹ جائے اسکو نہ ملائیں اس سے آگے کا اسم ال کے ساتھ شروع کریں اور اگر کسی خاص اسم کا وظیفہ پڑھنا ہو تو اس کے شروع میں لفظ یا کا اضافہ کرکے پڑھیں۔ جیسے یا سلامُ پڑھیں (یا ال نہ پڑھیں) اسمائے حسنیٰ کے مجموعی ورد کے لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں جب وقت ملے پڑھتا رہے۔

اور اللہ اسمائے حسنیٰ کے ورد کے جو خواص اوقات بزرگوں نے اپنے تجربات کے پیش نظر مقرر فرمائے ہیں وہ ہر اسم کے خواص کے تحت بیان کر دیئے گئے ہیں

(۱) اَللّٰہُ

پروردگار کا اسم ذاتی عزم و یقین کی قوت کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے لاعلاج مریض یَا اَللّٰہُ کا بکثرت ورد کرے شفا کی دعا مانگی شفا ہوگی

اَلرَّحْمٰنُ — بہت ہی رحم کرنے والا

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یا رحمٰن پڑھنے والے کے دل کی سختی اور غفلت جاتی رہے گی

اَلرَّحِیْمُ — بڑا مہربان

روزانہ ہر نماز کے بعد ایک سو بار یا رَحِیْمُ کا ورد کرنے والا دنیا کی آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور مخلوق خدا اس پر مہربان ہوگی

اَلْمَلِکُ — حقیقی بادشاہ

بعد نماز صبح روزانہ کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرما دیں گے

(۵) اَلْقُدُّوْسُ — برائیوں سے پاک ذات

زوال کے بعد روزانہ بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ اندرونی روحانی
بیماریوں سے پاک ہو جائیگا۔ (۶) اَلسَّلَامُ — سب عیب ذات

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے والا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔
۱۱۵ ایک سو پندرہ مرتبہ اسکو پڑھکر بیمار پر دم کرے اللہ تعالیٰ صحت دیں گے

(۷) اَلْمُؤْمِنُ — ایمان و امن بخشنے والا

کسی خوف کے وقت چھ سو تیس ۶۳۰ مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ نقصان
و خوف سے محفوظ رہے اس کا پڑھنے والا یا اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس
رکھنے والا اللہ کی امان میں رہے گا۔

(۸) اَلْمُهَيْمِنُ — نگہبان

بعد غسل دو رکعت نفل پڑھکر سچے دل سے جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ
پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے اور جو شخص
۱۰۰ بار اس اسم کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔

(۹) اَلْعَزِيْزُ — سب پر غالب

چالیس دن تک چالیس مرتبہ جو شخص یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اسے معزز و مستغنی
بنا دیں گے جو شخص نماز فجر کے بعد یہ اسم ۴۱ مرتبہ پڑھتا رہے وہ انشاء اللہ
کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ (۱۰) اَلْجَبَّارُ — سب سے زبردست

جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کر پہنے اس کی ہیبت و شوکت
لوگوں پر ہوگی جو شخص روزانہ صبح و شام ۲۲۶ مرتبہ اس اسم کا ورد رکھے
انشاء اللہ تعالیٰ ظالموں کے قہر سے بچا رہے۔

(۱۱) اَلْمُتَكَبِّرُ — بڑائی اور بزرگی والا

اگر کوئی شخص کسی کام کی ابتدا میں یہ اسم بکثرت پڑھے (انشاء اللہ

کامیاب حاصل ہو ۔ بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت عطا ہر اللہ عطا فرماتے

(۱۲) — اَلْخَالِقُ — پیدا کرنے والا

جو شخص رات کو ایک سو مرتبہ یَا خَالِقُ پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے بچ جائے گا اس اسم کے ہمیشہ ورد کرنے والے کا چہرہ منور رہتا ہے ۔

(۱۳) (۱۴) اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ — جان ڈالنے والا، صورت دینے والا

بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرے روزانہ اکیس مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی

(۱۵) اَلْغَفَّارُ — درگزر کرنے والا

جو شخص بعد نماز جمعہ روزانہ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں ہوگا ۔

(۱۶) اَلْقَهَّارُ — سب کو قابو کرنے والا

یَا قَهَّارُ بکثرت ورد کرنے والے کے دل سے دنیا کی محبت ختم ہو کر خدا کی محبت پیدا ہوگی ۔

(۱۷) — اَلْوَهَّابُ — سب کو عطا کرنے والا

فقر و فاقہ میں گرفتار شخص یَا وَهَّابُ کا بکثرت ورد کرے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے نجات مل جائے گی اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کرکے ہاتھ اٹھائے اور ایک سو بار یہ اسم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت ضرور پوری ہوگی

(۱۸) — اَلرَّزَّاقُ — سب کو روزی دینے والا

وسعتِ رزق کیلئے — نماز فجر سے پہلے جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اس گھر میں بیماری اور مفلسی نہ آئے گی اور بعض پڑھیں

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/...
Scanned by CamScanner

(۱۹) اَلْفَتَّاحُ ـــ مشکل کشا

نماز فجر کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھ کر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے دل ایمان کے نور سے منور ہو جاتا ہے۔

(۲۰) اَلْعَلِیْمُ ـــ وسیع علم رکھنے والا

اس اسم کے بکثرت ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے دروازے وا کر دیتے ہیں

(۲۱) اَلْقَابِضُ ـــ روزی تنگ کرنے والا

روٹی کے چار لقموں پر لکھ کر چالیس دن متواتر کھانے والا انشاءاللہ بھوک پیاس زخم درد وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) اَلْبَاسِطُ ـــ روزی فراخ کرنے والا۔

چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیرے تو انشاءاللہ ایسا مستغنی کسی کا کبھی محتاج نہ ہوگا

(۲۳) اَلْخَافِضُ ـــ پست کرنے والا۔

جو شخص روزانہ ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری اور مشکلات حل فرمائیں گے جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے دن الگ جگہ بیٹھ کر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ دشمن پر فتح یاب ہوگا۔

(۲۴) اَلرَّافِعُ ـــ بلند کرنے والا

جو شخص ہر ماہ کی چودھویں شب آدھی رات کے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے نیاز و مستغنی کر دیں گے خود تونگر بنا دیں گے

(۲۵) اَلْمُعِزُّ ـــ عزت دینے والا

[illegible] جو شخص یہ اسم پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ

Scanned by CamScanner

اسے مخلوق میں با عزت با وقار بنا دیں گے

(۲۶) المُذِلُّ — ذلت دینے والا

جو شخص ۷۵ مرتبہ یا مُذِلُّ پڑھکر سجدے میں جا کر دعا کرے اللہ تعالیٰ حاسدوں اور دشمنوں سے اسے محفوظ رکھیں گے۔

(۲۷) السَّمِیعُ — سب کچھ سننے والا

جمعرات کے دن چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار جو شخص یہ اسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول ہوں گی پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ نماز فجر کے فرض و سنت کے درمیان ۱۰۰ بار پڑھیے

(۲۸) البَصِیرُ — سب کچھ دیکھنے والا

جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نور اور آنکھوں میں روشنی پیدا ہوگی

(۲۹) الحَکَمُ — حاکم مطلق

آخر شب میں باوضو ہوکر ننانوے ۹۹ مرتبہ پڑھنے والے کا دل اللہ تعالیٰ محل اسرار و نور ہوگا جو شخص جمعہ کی رات کو یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب کشف و الہام کا مرکز ہو جائے گا۔

(۳۰) العَدْلُ — سراپا انصاف

جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر العدل لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے مخلوق مسخر کر دیں گے:

(۳۱) اللَّطِیفُ — سراپا لطف و کرم

۱۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کے رزق میں انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی اور سب کام بخوبی پورے ہوں گے فقر و فاقہ دکھ مصیبت میں مبتلا شخص بعد دو رکعت نماز پڑھنے کے ایک سو بار یہ اسم پڑھیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی

FREE AMIL BOOKS GROUP
https://www.facebook.com
Scanned by

(۳۳) الخبیر — آگاہ، باخبر

سات دن تک جو شخص بکثرت اس اسم کا ورد کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ باتیں ظاہر ہونے لگیں گے۔

(۳۴) الحلیم — بڑا بردبار۔

اس اسم کو کاغذ پر مشک پانی سے لکھ کر پانی جس چیز پر بھی چھڑکا جائے گا خیر و برکت ہوگی۔

(۳۴) العظیم — (بہت ہی بزرگ)

(۳۵) الغفور — بہت بخشنے والا

جو شخص یا غفور کا بکثرت ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے مال اور اولاد میں برکت دے گا اور دکھ تکلیف، رنج و غم دور ہو جائیں گے۔

(۳۶) الشکور — قدر دان

عاجزی تنگی یا دکھ تکلیف میں مبتلا شخص اگر روزانہ اکتالیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات پائے گا۔

(۳۷) العلی — بہت برتر و بلند

اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھتا رہے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے رتبہ کی بلندی خوشحالی اور مقاصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳۸) الکبیر — بہت بڑا

منصب سے معزول شخص سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عہدہ پر بحال ہو جائے گا۔

(۳۹) الحفیظ — سب کا نگہبان

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے اور لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خوف و خطر و ضرر سے محفوظ ہوگا۔

FREE ... BOOKS GROUP https://www.faceb...
Scanned by CamScanner

المُقِیتُ ——— توانائی بخشنے والا

(۳۹) عمل: مقصد کے لیے خالی آب خورے پر سات بار یا مُقِیتُ پڑھ کر دم کرے پھر اس آب خورے میں پانی پیئے ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔

(۴۰) الحَسِیبُ ——— سب کے لیے کافی

اگر کسی آدمی یا چیز کا ڈر ہو تو جمعرات سے شروع کر کے آٹھ یوم تک صبح و شام ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الحَسِیبُ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رہیگا۔

الجَلِیلُ ——— بلند مرتبت۔

(۴۱) کسی دن مصوران سے یا جلیل لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت یا جلیلُ کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ عزت و عظمت قدر و منزلت حاصل ہو گی

(۴۲) ——— الکَرِیمُ ——— بہت کرم کرنے والا۔

ان شاء اللہ جو اسم پڑھتے پڑھتے بستر پر سو جایا کرے تو اسے علماء و صلحاء میں عزت نصیب ہوگی

(۴۳) ——— الرَّقِیبُ ——— بڑا نگہبان

جو شخص روزانہ سات مرتبہ یا رقیب پڑھ کر اپنے مال و آل و اولاد پر دم کرے اور بکثرت اس کا ورد رکھے ان شاء اللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

(۴۴) ——— المُجِیبُ ——— دعا قبول کرنے والا

جو شخص کثرت سے یہ اسم پڑھے گا اس کی دعائیں ان شاء اللہ بارگاہ خداوندی میں قبول ہو جائیں گی

(۴۵) ——— الوَاسِعُ ——— گنجائش والا

اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے پڑھنے والے کے لیے غنائے ظاہری و باطنی کے در کشادہ فرما دیں گے

(۴۷) اَلْحَکِیْمُ ـــــ بہت حکمت والا

حقیقت جاننے والا جو شخص کثرت سے یا حَکِیْمُ پڑھا کرے اس پر اللہ
تعالیٰ علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔ کوئی کام اٹکا ہو تو اس
اسم کو پابندی سے روزانہ کثرت سے پڑھنے سے کام پورا ہو جاتا ہے۔

(۴۸) ـــــ اَلْوَدُوْدُ ـــــ بڑا محبت کرنے والا۔

ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور اپنی بیوی کے ساتھ
وہ کھانا کھائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی کے درمیان باہمی رنجش
محبت میں بدل جائے گی۔

(۴۹) ـــــ اَلْمَجِیْدُ ـ بہت بزرگ۔

اگر کوئی شخص کسی موذی مرض جذام آتشک وغیرہ میں مبتلا ہو تو وہ
چاندنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کا روزہ رکھے افطار کے وقت یا مَجِیْدُ
بکثرت پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(۵۰) ـــــ اَلْبَاعِثُ ـــــ مُردے جِلانے والا۔

روزانہ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱ مرتبہ یا بَاعِثُ پڑھنے
سے ان شاء اللہ تعالیٰ دل علم و حکمت سے بھر جائے گا۔

(۵۱) ـــــ اَلشَّہِیْدُ ـــــ حاضر و ناظر

نافرمان بیوی یا اولاد کی پیشانی پر صبح کے وقت ہاتھ رکھ کر ۲۱ مرتبہ
یا شَہِیْدُ پڑھ کر دم کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ فرمانبردار ہو جائیں گے۔

(۵۲) ـــــ اَلْحَقُّ ـــــ برحق۔

چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر اَلْحَقُّ لکھ کر سحر کے وقت کاغذ
ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ
گمشدہ شخص یا سامان محفوظ مل جائے گا۔

(٥٥) — اَلْمَتِیْنُ — شدید قوت والا

المتین کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر بے دودھ والی عورت کو پلائیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا نافرمان اولاد کو پلانا بھی مجرب ہے ـ

(٥٦) — اَلْوَلِیُّ — حمایتی دوست

جو شخص اپنے اہل خانہ کی عادات و خصائل سے خوش نہ ہو وہ جب اس کے سامنے جائے تو یہ اسم پڑھتا رہے ان شاء اللہ نیک خصلت ہو جائیں گے۔

(٥٧) — اَلْحَمِیْدُ — تعریف کے لائق۔

پینتالیس دن متواتر تنہائی میں ۹۳ مرتبہ یا حمید پڑھنے والے کی بری عادات ان شاء اللہ تعالیٰ چھوٹ جائیں گی۔

(٥٨) — اَلْمُحْصِیْ — دائرہ شمار میں لیے

ایک روز — روٹی کے بیس ٹکڑوں پر روزانہ بیس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اگر کوئی شخص کھائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق خدا اس کی مسخر ہوگی۔

(٥٩) — اَلْمُبْدِیُٔ — پہلی بار پیدا کرنے والا

حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ یا مُبْدِیُٔ پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ساقط ہوگا اور نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا

(٦٠) — اَلْمُعِیْدُ — دوبارہ پیدا کرنے والا

گمشدہ کے لیے جب گھر کے سب افراد سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر مرتبہ یا مُعِیْدُ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز میں اطلاع یا پتہ چل جائے گا۔

(٦١) — اَلْمُحْیِیْ — زندہ کرنے والا

بیمار شخص اگر کثرت سے المحیی کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے صحت ہو جائے گی۔ جو کوئی شخص ۸۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر قسم کی قید و بند سے بچا رہے گا۔

Scanned by CamScanner

(۶۷) ——— اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ ——— یگانہ یکتا

ایک ہزار مرتبہ روزانہ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ پڑھنے والے کے دل سے مخلوق کی محبت و خوف نکل جائے گا — بے اولاد اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

(۶۸) ——— اَلصَّمَدُ ——— بے نیاز

سحری کے وقت سر بسجدہ ہو کر ۱۲۵ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی بھوکا شخص یا صمد کا ورد رکھنے والا ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۶۹) ——— اَلْقَادِرُ ——— قدرت والا قدرت والا

ہر مستحق شخص دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد صدق دل سے ایک سو بار یا قادرُ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کریں گے کوئی دشواری پیش آ جائے تو ۴۱ مرتبہ یا قادرُ پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو جاتے ہیں۔

(۷۰) ——— اَلْمُقْتَدِرُ ——— پوری قدرت والا

سو کر اٹھنے پر بکثرت یا بیس بار یا مُقْتَدِرُ کا ورد کرنے سے تمام کام آسان ہوتے چلے جائیں گے۔

(۷۱) ——— اَلْمُقَدِّمُ ——— آگے بڑھانے والا

ہنگام جنگ یا مُقَدِّمُ کے بکثرت ورد کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ پیش قدمی کی قوت حاصل ہوگی اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی

(۷۲) ——— اَلْمُؤَخِّرُ ——— پیچھے ہٹانے والا

جو شخص ۱۰۰ بار روزانہ پابندی سے یا مُؤَخِّرُ پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ایسا قرب نصیب ہوگا کہ بلا اس کے بے چین رہے

بکثرت صدقے دے انشاءاللہ ایسی توبہ کی توفیق بھی نصیب ہوگی

(۷۳) ـــــ اَلْاَوَّلُ ـــــ پہلا

جس کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو وہ چالیس یوم روزانہ ۴۰ مرتبہ یا اَوَّلُ
پڑھے انشاءاللہ تو مراد پوری ہوگی

(۷۴) ـــــ اَلْاٰخِرُ ـــــ سب کے بعد

روزانہ ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے دل سے غیراللہ کی محبت
نکل جاتی ہے اور انشاءاللہ خاتمہ بالخیر ہوگا

(۷۵) ـــــ اَلظَّاهِرُ ـــــ آشکارہ

نماز اشراق کے بعد اگر کوئی شخص یہ اسم ۵۰۰ مرتبہ ورد رکھے تو اللہ
اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے.

(۷۶) ـــــ اَلْبَاطِنُ ـــــ پنہاں پوشیدہ

روزانہ 33 مرتبہ یا باطنُ کا ورد کرنے سے باطنی اسرار منکشف ہونے
لگتے ہیں اور پڑھنے والے کے دل میں محبت الٰہی پیدا ہوتی ہے.

(۷۷) ـــــ اَلْوَالِیُ ـــــ بااقتدار متصرف ـــ

اس اسم کا بکثرت ورد آفات ناگہانی سے بچاتا ہے گھر سے آب جتنے
دانگر اور اس میں پانی بھر کر گھر میں چھڑکنے سے مکان بھی آفات سے
محفوظ ہو جاتا ہے

(۷۸) ـــــ اَلْمُتَعَالِیُ ـــــ سب سے بلند و برتر.

اس اسم کا بکثرت ورد رکھنے والا انشاءاللہ تمام مشکلات اس سے رفع
ہوں گی عورت اگر ایام ماہواری میں بکثرت یا مُتَعَالِیُ کا ورد رکھے
تو انشاءاللہ تکلیف سے محفوظ رہے گی

(۷۹) البَرُّ ـــــ نیک سلوک کرنے والا

پڑھنا بیمار اور شرابی شخص روزانہ سات مرتبہ پابندی سے یہ اسم
یا بَرُّ پڑھتا رہے تو نشہ اور شراب کی رغبت انشاء اللہ جاتی رہے گی۔
بچہ پیدا ہوتے ہی پر سات مرتبہ یا بَرُّ پڑھ کر دم کرے اور اسکو اللہ تعالیٰ
کے سپرد کر دینے سے بچہ جوانی تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۸۰) التَّوَّابُ ـــ بہت جلد توبہ قبول کرنے والا۔

نماز چاشت کے بعد 360 بار یا تواب کا ورد رکھنے والے کو انشاء اللہ
سچی توبہ نصیب ہوگی۔ اس اسم اعظم کو کثرت سے پڑھنے سے انشاء اللہ
تمام کام آسان ہو جائیں گے

(۸۱) المُنتَقِمُ ـــ بدلہ لینے کی قدرت رکھنے والا

جو شخص بھی اپنے دشمن سے بدلہ لینے کی قدرت نہ رکھتا ہو
تین جمعہ تک یا مُنتَقِمُ کا کثرت سے ورد کرے انشاء اللہ خود اس ظالم
سے نمٹ لیں گے۔

(۸۲) العَفُوُّ ـــ بہت درگزر کرنے والا

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے
والے کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے

(۸۳) الرَّءُوفُ ـــ مشفق مہربان

جو شخص یا رؤف کا ورد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق اس پر
مہربان ہو جائے گی اور یہ مخلوق ہے
دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ یا رؤف پڑھنے سے
غصہ رفع ہو جاتا ہے۔

(۸۴) ——— مَالِكُ الْمُلْكِ ——— کائنات کا حقیقی مالک

جو شخص ہمیشہ مَالِكُ الْمُلْكِ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکو غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیں گے وہ شخص کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۵) ——— ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ——— جلال اور اکرام والا

اس اسم کا بکثرت ورد رکھنے سے اللہ تعالیٰ اسکو عزت و شفقت اور مخلوق سے استغنا نصیب فرما دیں گے

(۸۶) ——— الْمُقْسِطُ ——— عادل و منصف

کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے سات سو مرتبہ یا مُقْسِطُ پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

اور جو شخص روزانہ یا مُقْسِطُ کا ورد رکھے گا شیطانی وساوس سے محفوظ رہیگا

(۸۷) ——— اَلْجَامِعُ ——— متفرق چیزوں کو یکجا کرنے والا

جس کے اعزہ و احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر دس مرتبہ یا جَامِعُ پڑھے اور ایک انگلی بند کر لے اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے انشاء اللہ تعالیٰ سب یکجا ہو جائیں گے ——— اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ پڑھا کرے وہ چیز انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے گی جائز مقصد کیلئے بھی یہ دعا مجرب ہے

(۸۸) ——— اَلْغَنِیُّ ——— بے نیاز

روزانہ ستر مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے مال میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرما دیں گے انشاء اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

Scanned by CamScanner

(۸۹) المغنیُ ـــــ بے نیاز کرنے والا

اول و آخر گیارہ بار درود شریف اور گیارہ سو بار یہ جو شخص یہ اسم
بطور وظیفہ جمعرات) یا جمعہ یا شام کی نماز کے بعد پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ
غنی کرے گا ظاہری و باطنی علاوہ ازیں گے عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۱۱ بار۔

(۹۰) ـــــ المانعُ ـــــ روک دینے کی طاقت رکھنے والا
میاں بیوی میں ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ یہ اسم پڑھیں
سے انشاء اللہ تعالیٰ باہم الفت و محبت ہو جائے گی۔ یا مانعُ پڑھنے
پڑھنے والا لشکر سے محفوظ رہے گا۔ ـــــ

(۹۱) ـــــ الضّارُّ ـــــ نقصان پہنچانے کی قدرت رکھنے والا
شب جمعہ میں ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام
ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اسے قرب الٰہی حاصل ہوگا

(۹۲) ـــــ النَّافعُ ـــــ نفع پہنچانے کی قدرت رکھنے والا
کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت ۲۱ مرتبہ یا نافعُ پڑھنے سے کام انشاء اللہ
تعالیٰ حسب منشاء ہوگا۔ کسی سواری کا سوار بکثرت اس اسم کا ورد رکھے
تو ہر آفت سے بچا رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۹۳) ـــــ النُّورُ ـــــ نور سراپا۔
جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ سورہ نور اور ایک ہزار مرتبہ
یہ اسم یا نورُ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل انوار الٰہی سے
منور ہو جائے گا۔ (۹۴) الھادِیُ ـــــ راہ راست دکھانے والا
ہاتھ اٹھا کر منہ آسمان کی طرف کرکے جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھ کر
ہاتھ منہ پر پھیرے تو اس کو انشاء اللہ تعالیٰ کامل ہدایت نصیب
ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا ـــــ

Scanned by CamScanner

(۹۵) — اَلْبَدِیْعُ — نمونے کے بغیر پیدا کرنے والا

یا وضو یَا بَدِیْعُ پڑھتے پڑھتے اگر سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو اس کی بخوبی خواب میں معلوم ہو جائے گا جس کو کوئی غم مصیبت و پریشانی پیش آئے تو وہ ایک ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ غم و پریشانی سے نجات نصیب ہو۔

جو شخص نماز عشاء کے بعد بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ جس مقصد کے لیے بھی پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ کام مقررہ مدت سے پہلے ہو جائے گا۔

(۹۶) — اَلْبَاقِیْ — ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا

جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ جو شخص اس اسم یَا بَاقِیْ کا ورد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام نیک کام مقبول ہوں گے۔

(۹۷) — اَلْوَارِثُ — سب کے بعد موجود رہنے والا

طلوع آفتاب کے وقت جو شخص ایک سو بار یہ اسم پڑھے گا ہر قسم کے رنج و غم سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا اور جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ ہر طرح کی حیرانی و پریشانی سے بچا رہے گا ان شاء اللہ

(۹۸) — اَلرَّشِیْدُ — راستی اور نیکی پسند کرنے والا

روزانہ اس اسم کا ورد رکھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار میں ترقی ہوگی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار میں ترقی ہوگی اور ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جس شخص کو اپنے کسی کام کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو وہ مغرب اور عشاء [illegible]

~~ایک ہزار مرتبہ یا رشید پڑھا کرے تو ہر کام میں ترقی~~

ہر معلوم ہو جائے گی یا دل میں اس کا القا ہو جائے گا

الصَّبُورُ ——— تحمل و برداشت والا

99

طلوع آفتاب سے پہلے اگر کوئی شخص ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے
تو ان شاءاللہ تعالیٰ اس دن ہر مصیبت سے بچا رہے گا دشمنوں کی زبانیں
کی زبانیں بند رہیں اگر کوئی کسی مصیبت میں پھنس گیا تو ایک ہزار مرتبہ
یا صبور پڑھے اس سے نجات پا جائے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مُحَمَّدٌ - اَحْمَدٌ - حَامِدٌ - مَحْمُوْدٌ - قَاسِمٌ - عَاقِبٌ - فَاتِحٌ
خَاتِمٌ - حَاشِرٌ - مَاحِی - دَاعِی - سِرَاجٌ - رَشِیْدٌ - مُنِیْرٌ
بَشِیْرٌ - نَذِیْرٌ - ہَادِی - مَہْدِیٌّ - رَسُوْلٌ - نَبِیٌّ - طٰہٰ
یٰسٓ - مُزَّمِّلٌ - مُدَّثِّرٌ - شَفِیْعٌ - خَلِیْلٌ - کَلِیْمٌ - حَبِیْبٌ
مُصْطَفٰی - مُرْتَضٰی - مُجْتَبٰی - مُخْتَارٌ - نَاصِرٌ - مَنْصُوْرٌ
قَائِمٌ - حَافِظٌ - شَہِیْدٌ - عَادِلٌ - حَکِیْمٌ - نُوْرٌ
حُجَّۃٌ - بُرْھَانٌ - اَبْطَحِیٌّ - مُؤْمِنٌ - مُطِیْعٌ - مُذَکِّرٌ
وَاعِظٌ - اَمِیْنٌ - صَادِقٌ - مُصَدِّقٌ - نَاطِقٌ - صَاحِبٌ
مَکِّیٌّ - مَدَنِیٌّ - عَرَبِیٌّ - ہَاشِمِیٌّ - تِہَامِیٌّ - حِجَازِیٌّ
نِزَارِیٌّ - قُرَشِیٌّ - مُضَرِیٌّ - اُمِّیٌّ - عَزِیْزٌ - حَرِیْصٌ
رَءُوْفٌ - رَحِیْمٌ - یَتِیْمٌ - غَنِیٌّ - جَوَادٌ - فَتَّاحٌ
عَالِمٌ - طَیِّبٌ - طَاہِرٌ - مُطَہَّرٌ - خَطِیْبٌ - فَصِیْحٌ

FREE AMLIYAT

Scanned by CamScanner

نبیٌ متقیٌ امامٌ باقیٌ سابقٌ متوسطٌ

سابقٌ مصدقٌ مصدیٌ حقٌ مبینٌ اوّلٌ

آخرٌ ظاہرٌ باطنٌ رحمةٌ محللٌ محرّمٌ

امیٌ ناہٍ شکورٌ قریبٌ منیبٌ مبلغٌ

طٰسٓ حٰمٓ حبیبٌ اوّلٌ وصلی اللہ علی رسولہ

خیر خلقہ محمدٍ وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

درود شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔

اول حیرت بسم اللہ الرحمن الرحیم آیا

پھر صلی علی نورِ قدم در شکل میم آیا

آپ سے دور جا کر

(درود ابراہیم) ... [illegible] محمد ہو

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم

وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید

اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم

وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید

درودِ ابراہیمی کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی اور دنیاوی فیوض و برکات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور رزق کی تنگی اور مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے معمول سے پڑھنے والا جنت کا حقدار ہو جاتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

درود قرآنی = تین مرتبہ صبح و شام یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا لَا نِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

دفع نسیان کا نسخہ = دفع نسیان کے لیے یہ درود شریف مغرب اور عشاء کے درمیان کسی عدد معین کے بغیر پڑھیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ — شفاعت رسول = حضرت رویفع بن ثابت الانصاری رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود بزرگے کی فضیلت = تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

FREE AMIL... BOOK'S

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود برائے مغفرت = تاجدارِ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ = وسعتِ حبیبِ ربّ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم۔ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعرات اور جمعہ کی رات اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھیگا موت کے وقت سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

درود جمالیہ: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت ٹال دیگا اور اُس کو اپنی مراد میں کامیاب کر دے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

FREE AMLIYAAT
facebook.com/group

ہزار دن تک نیکیاں

نزہۃ المجالس میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک بار پڑھتا ہے تو فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود حل المشکلات:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود رہیگا فرشتے اس کے گناہوں کی معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے

ned

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

اسی برس کے گناہ معاف

حضرت سہل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اسکے اسی برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ۝

صلوٰۃ کمالیہ ہے

سید احمد الصاوی نے کہا ہے۔ یہ اصل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

گیارہ ہزار درود شریف کے برابر درود شریف

حافظ سید علی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

FREE AMLIYAAT GROUP
https://www.facebook.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ
اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود ہزارہ ——— حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا
وہ مسکین کا لوہار تھا جب میں نے ان سے ملاقات کی اور دعا کیلئے
درخواست کی تو مجھ کو عجیب و غریب فائدہ حاصل ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ
صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب
شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت جلال الدین
سیوطی سے روایت کی اس درود شریف کو ایکبار پڑھنے سے
چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ
یہ درود پاک ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بدبودار
چیزیں کھانے سے منہ میں پیدا ہونے والی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

FREE AMLIYAAT www.facebook

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

درود وظیفہ ہے۔ کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس
درود پاک کو پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں تکلیفیں اور رنج و غم
ختم ہو جاتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا

درود اسم اعظم ہے
نوٹ:۔ یہ درود شریف کم از کم سو مرتبہ روزانہ اپنا معمول بنا لیجئے۔
پھر اس کی برکات دیکھیئے کہ دین و دنیا کے ہر کام میں کامیابی
آپ کے قدم چومے گی ناکامی بادِ خزاں کبھی دور سے گزر بھی نہ سکے گی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

حدیث شریف
اللہ کریم درود شریف پڑھنے والے کو دس نیکیاں عطا کر دیتا ہے اس کے دس
درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

یہ درود پاک روحانی قربت کا مجرب نسخہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ عبدك ورسولك وصلّ علی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات ۔

درود شریف برائے کشادگی رزق

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کا ارشاد مبارک ہے جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو وہ یوں کہا کرے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہٖ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃً وسلامًا علیك یا رسول اللہ

ذریعہ فضائل و برکات ۔ نوٹ : یہ درود شریف بعد نماز خصوصًا جمعے کے بعد مدینے منورہ کی جانب منہ کرکے پڑھنے سے بیشمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ سیدنا محمدٍ النبی الامی وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وبارك وسلم

آپ کا پسندیدہ درود شریف

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی نے انہیں یہ درود شریف پڑھنے کو فرمایا تھا شاہ صاحب کو ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی انہوں نے یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پڑھا جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل وسلم علیٰ سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادرکنی
یا رسول اللہ

پریشانی اور تنگی دور کرنے کے لیے درود پاک

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد آفندی عمادی علیہ الرحمۃ
سے نقل کیا گیا ہے۔ پریشانی اور تنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا محمدن الرؤف الرحیم
ذی الخلق العظیم وعلیٰ آلہ واصحابہ وازواجہ فی
کل لحظۃ عدد کل حادث وقدیم ۔ صلوٰۃ الرؤف الرحیم

یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے بکثرت پڑھنا چاہیے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ محمد کلما ذکرہ الذاکرون وکلما
غفل عن ذکرہ الغافلون

درود شریف شافعی: حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی نے
امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک
نے آپ سے کیسا معاملہ کیا انہوں نے فرمایا اس درود شریف
کی برکت سے مجھے معظم اور محترم کے ساتھ بہشت میں لے جایا گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد نور الانوار
وسر الاسرار وسید الابرار ۔ (درود نور) حضرت علی کرم اللہ
سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں
کی حفاظت کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علیٰ سیدنا محمد کما ینبغی الصلوٰۃ علیہ

اعلیٰ ے صلوٰۃ ناموں میں لکھا ہے یہ درود شریف

اللہ بد امنی، دا بڑلی، خوف، حادثات، اور بحران

ے محفوظ رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

فوی ۔۔۔ ایک ایسا درود شریف ہے کہ جو فقط روزانہ ہی ازم

علیہ وسلم کی حاضری نصیب ہوتی ہے بلکہ مراد یہ پائی جاتی ہیں

ہیں یقیناً افاقہ ہوتا ہے فی الحقیقت درود شریف ایک بڑی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولینا محمد النبی الامی

النبی القدیر العظیم الجاہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلمہ

نے فرمایا

بر شب (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس درود شریف

ہے کم از کم ایک مرتبہ پڑھیگا موت کیوقت سرکار مدینہ

علیہ وسلم کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی

کہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اُسے قبر میں

لٹ اپنے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود برائے مغفرت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا ہوا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ یا رسول اللہ ترے در کی فضاؤں کو سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا دونوں جہان کی سعادت مند ہوگا اس درود کو صلوٰۃ السعادت کہتے ہیں

ساری مخلوق کے برابر عمل یہ درود شریف دس بار پڑھنے سے

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

تلاوت قرآن پاک

قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے اسکو دیکھنا عبادت ہے اس کی تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لیئے عمل اور تلاوت دونوں باتوں کا اہتمام کرنا چاہیئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہیئے۔ ایک سال میں کم از کم ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لیئے اگر مسلمان روزانہ یہ سورتیں ہی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر تلاوت ہوجایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثواب عظیم بھی ملتا ہے

سورہ فاتحہ

حدیث شریف میں سورہ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (کنز العمال ص ۵۵۱) اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ پڑھنے سے دو قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۵ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۵ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۵ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۵

آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـــــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

سورہ قدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے لیکن
اس کی طرح چار مرتبہ اس سورۃ کو پڑھنے کا ثواب قرآن کریم
پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ
الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

FREE A... www.fa...

Scanned by CamScanner

سورۃ الزلزال

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)
اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا
وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۝
لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

(سورۃ العادیات)

از روئے حدیث یہ سورت آدھے قرآن کریم کے برابر ہے
(ابو عبید تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۲۴۷ ج ۳۰) اس طرح دو مرتبہ
اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۝ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ
جَمْعًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ
ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝
أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي

الْقُبُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ

سورۃ التکاثر

یہ سورت ایک دفعہ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایک ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ٥

سورۃ الکافرون ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ٥

Scanned by CamScanner

سورۃ النصر — حدیث شریف میں رسول اللہ نے چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ
إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سورہ اخلاص کو تین بار پڑھنے سے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝
اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اس سورت پاک کو دس بار پڑھنے سے اللہ پاک اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کر دیں گے (کنز العمال ص ۱۲،۵۶۸) اگر کوئی شخص اس کو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے چار سو شہیدوں کا ثواب لکھا جائے گا ان میں سے ہر شہید ایسا ہوگا جس کا گھوڑا بھی ذبح کر دیا گیا ہو اور خون بہا دیا گیا ہو اور اگر کوئی ایک ہزار بار پڑھ لے تو اس وقت تک اس کا انتقال نہ ہوگا جب تک وہ (اپنا مقام) جنت میں نہ دیکھ لے گا (کنز العمال ص ۱۲،۵۰۰)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ طریقہ ختم خواجگان

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ ط

۳۴۳ بار پڑھیں اس کے بعد ۳۴۰ بار سورہ الم نشرح پڑھیں
۳۴۳ بار لاحول ولا مذکورہ پڑھیں پھر ۳۶۰ بار
سورہ لایلف قریش کے دو دور پڑھیں پھر ۳۶ مرتبہ
درود شریف کے تین دور پڑھیں سورہ جمعہ پانچ مرتبہ پڑھیں
اور اس کا ثواب سب کو بخشیں

مراقبات

(۱) مراقبہ ناظرہ :- یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ میری صورت پر ظاہر ہے اور اللہ کے فعال کا میں آلہ ہوں مخلوق پر فیضان الٰہی کا وسیلہ بھی سالک ہی ہوتا ہے مخلوق کی حاجت روائی بھی سالکان طریقت سے ہوتی ہے اور یہی لوگ مسند ارشاد کے وارث ہوتے ہیں (یہ قرب فرائض ہے) جو عبد کی ذات کے فنا ہو جانے کے بعد ظاہر ہوتا ہے

(۲) مراقبہ حاضرہ :- یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی اپنی آنکھ سے دیکھتا ہوں اُس کے کان سے سنتا ہوں اُسی کے پاؤں سے چلتا ہوں (یہ قرب نوافل ہے)

(۳) مراقبہ جمع :- ذرہ ذرہ میں حق سبحانہ تعالیٰ کا مشاہدہ کرنے کو مراقبہ جمع کہتے ہیں

(۴) مراقبہ جمع الجمع :- یعنی خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھے یعنی سالک حق اور خلق کو ایک دیکھے ایک جانے کسی قسم کی دوئی

Scanned by CamScanner

اور صفت عبدیت باقی نہ رہے پس اسکو مراقبہ جمع الجمع کہتے ہیں

(۵) مراقبہ معیت = صوفیائے کرام کے ہاں یہ مسئلہ معیت مشہور مسئلہ ہے
چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ یعنی اللہ تمہارے ساتھ
ہے جہاں تم ہو معنی یہ ہوا کہ وہ ایسے ساتھ نہیں کہ ایک کے ساتھ
دوسرا بلکہ اس طرح کہ جیسے جسم میں جان ہے جان میں جانان
ہے کیونکہ اس کی ذات سے اسکے صفات و اسماء کسی وقت بھی
جدا نہیں ہوتے ہیں اور اسماء و صفات کے ظہور ہی کا نام کائنات ہے
لہذہ ذات جملہ موجودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے غیریت
اور دوئی مٹ جاتی ہے

(۶) مراقبہ دیدار الٰہی یا اسکی تجلی کشف کا یہی طریقہ ہے چنانچہ اس آیت
أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ کا تصور کرے (ترجمہ) کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ
دیکھ رہا ہے جب اس کی مشق بڑھ جائے تو پھر یہ تصور کرنا چاہیے
کہ اللہ کو میں دیکھ رہا ہوں

(۷) (مراقبہ قرب خاص) = اس میں آیت نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ
حَبْلِ الْوَرِيدِ کا تصور کیا جاتا ہے (ترجمہ) ہم انسان کی رگ جان
سے بھی قریب تر ہیں اس مراقبہ میں ذات الٰہی کا مشاہدہ
ہوتا ہے اور سالک جوشش مسرت سے بیساختہ کہنے لگتا ہے

آئینہ ام کہ عکس رخ یار در من است = یعنی شہود طلعت رخسار در من است
آئینہ دار راز نہان ازل منم = آن مطلعم کہ این ہمہ اسرار در من است
مقصود آفرینش و سر قدیم منم = زان رو ظہور جملہ آثار در من است
آن مرکزم کہ مطلع الانوار در من است

شغل سہ منزلہ سالک کو چاہیئے کہ تمام خیالات کی آلائش سے اپنے پہلو
پاک کرے بالکل .... فارغ کس بطریق مراقبہ بیٹھے اور یہ خیال کرے کہ
بیچگونی ہوں وہ ہے اس منتقل شغل سے بندہ عالم شہادت سے مقام
احدیت تک عروج کرتا ہے ۔ (تم ہی ہو میں نہیں ہوں)
دوسرا المرایہ شغل آئینہ کا یہ ہے کہ آئینہ اپنے مقابل رکھکر غور سے اپنی صورت
کو دیکھے اور اسقدر مشق کرے کہ پلک نہ جھپکنے پائے اور اپنے عکس کو
اس معنی کیا تو مشاہدہ کرے ان اللہ خلق آدم علی صورتہ یعنی اللہ نے
آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے اور اپنی صورت کو حق تعالی کی صورت جانے
پھر مشاہدات عجیبہ سے مشرف ہو ...... بیخود شدن =
ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے وصل تیرا ــــ حاجب جو آپ سے ہو جائے عزوتر ا

اذکار قرب

لا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا - لا إلٰہ کی ضرب داہنے کندھے پر الا کی ضرب بائیں
کندھے پر اور انا کی ضرب فضائے دل پر لگائے لا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا کے
معنی ہیں کہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اس ذکر کو بھی ۱۰۰ بار بیٹھکر
کرنا چاہیئے ۔ أَنَا أَنْتَ أَنْتَ أَنَا اس کے معنی یہ ہیں میں تو ہوں
تو میں انا کی ضرب دہن قلب پر لگائے انت کی ضرب داہنے
کندھے پر دوسرے انت کی ضرب اوپر یعنی فضائے آسمان کی طرف
اور دوسرے انا کی ضرب دل پر لگائے اس ذکر کو بھی ۱۰۰ بار کرنا
چاہیئے اِنِّی اَنَا اللہ لا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا اس ذکر کو اس طرح کرنا چاہیئے
کہ انی کی پہلی ضرب داہنے مونڈھے پر لگائے اور انا اللہ کی دوسری
ضرب بائیں کندھے پر لگائے پھر لا إلٰہ کی تیسری ضرب لطیفہ روح پر
لگائے اور الا انا کی چوتھی ضرب دہن قلب پر لگائے ۱۰۰ بار

هُوْ هُوْ [illegible]

بائیں کندھے کی طرف هُوْ کہے اس کے بعد هُوْ کی ضرب دل پر لگائے۔ اسکو ہر ایک سو دفعہ سے شروع کرنا چاہیے

وظیفہ برائے حصولِ غنا:- جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پڑھے ہر جمعہ سو سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسکو خلقت کا محتاج نہ رکھے۔ بعض لکھتے ہیں کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جاتا ہے۔ یا مغنی کا شمار یہ کم شرح کے معنے کے ہے یہ کلمے پورا اثر رکھتے ہیں

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

دعائے کثیر البرکات:- خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایک بار ایک بار اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھا کروں ارشاد ہوا — یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اللہُ یَا اللہُ

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی (مثنوی نعت)

اس نعت شریف کا قصہ یوں ہے کہ مولانا حضرت جامی نوراللہ مرقدہ
واعلی اللہ مرتبہ - یہ مثنوی (نعت) کہنے کے بعد جب ایک مرتبہ
حج کیلئے مع تشریف لے گئے - تو اُن کا ارادہ یہ تھا کہ روضہ اقدس
رسول الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بصد ادب ونیاز
کھڑے ہوکر بزبان خود وبآواز خود وبانفس نفیس یہ نظم
مثنوی نعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سنا کر پیش
خدمت عالیہ کریں جب حج بیت اللہ (مکۃ المکرمہ) کے بعد
مدینۃ المنورہ کی حاضری کا ارادہ کیا مکہ کے امیر یعنی امیر مکہ
نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک
کی سعادت حاصل کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
خواب میں امیر مکہ کو ارشاد فرمایا - کہ اسکو (جامی کو)
مدینہ نہ آنے دیں - امیر مکہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے حکم کے تحت جامی علیہ الرحمۃ کو مدینہ آنے سے روکنے
کے لیے اپنے ملازمین کو تعینات ومقرر کر دیا کہ ایسے شخص کو
مدینہ آنے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمۃ اللہ علیہ پر جذب
ومستی وشوق اسقدر غالب تھا کہ یہ چھپ کر مدینہ منورہ کی
طرف چل دیئے امیر مکہ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
دوبارہ خواب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آرہا ہے - اسکو
یہاں مت آنے دو - امیر مکہ نے چاروں طرف اپنے آدمی
دوڑائے اور جامی علیہ الرحمۃ کو گرفتار کرکے اُن پر سختی
کی اور جیل میں ڈال دیا جیل میں ڈالنے کے بعد

Scanned by CamScanner

شب میں خواب میں آقائے دو جہاں رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر مکہ کو خواب میں بشرف ملاقات بخشا اور ارشاد فرمایا کہ یہ کوئی (جامی) مجرم نہیں ہے بلکہ اس نے چند اشعار کہے ہیں جنکو یہاں میری آرام گاہ کے پاس کھڑے ہو کر پڑھنے اور نذر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر جامی نور اللہ مرقدہ یہاں پہنچ گیا۔ تو میں اپنی قبر سے اسکے مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھا دونگا۔ جس کی وجہ سے اس عالم میں زبردست فتنہ پیدا ہو جائیگا لہذا اسکو (جامی) صرف میری قبر پر آنے سے سختی سے روکو۔ ان ارشادات رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر امیر مکہ نے جامی رحمۃ اللہ علیہ کو جیل سے نکال کر انہیں بہت اعزاز و اکرام و انعام سے نوازا

مثنوی (نعت) مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

ز مہجوری برآمد جان عالم — ترحم یا نبی اللہ ترحم
نہ آخر رحمۃ للعالمینی — ز محروماں چرا غافل نشینی
ز خاک اے لالۂ سیراب برخیز — چو نرگس خواب چند از خواب برخیز
برون آور سر از برد یمانی — کہ روئے تست صبح زندگانی
شب اندوہ ما را روز گردان — ز رویت روز ما فیروز گردان
بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ — بسر بربند کافوری عمامہ
فرود آویز از سر گیسواں را — فگن سایہ بسر سرو رواں را
ادیم طائفی نعلین پا کن — شراک از رشتۂ جانہائے ما کن
جہانے دیدہ کردہ فرش راہ اند — چو فرش اقبال پابوسی تو خواہند

چو ماہ شد در حین قرم بہ بحرے بوسی خاک بہ بوستان قدم نہ

بہ دستی نما افتادگان را — بکن دلداریٔ دلدادگان را

اگرچہ غرق دریائے گناہیم — فتادہ خشک لب بر خاک راہیم

تو ابر رحمتی آں بہ کہ گاہے — کنی بر حال لب خشکاں نگاہے

خوشا کز گرد رہ سوئیت رسیدیم — بدیدہ گرد از کوئیت کشیدیم

بگرد روضہ ات گشتیم گستاخ — دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ

زدیم از اشک ابر چشم بے خواب — حریم آستانِ روضہ ات آب

گہے رفتیم زاں ساحت غبارے — گہے چیدیم زو خاشاک و خارے

از آں نور سوادِ دیدہ دادیم — وزیں بر ریش دل مرہم نہادیم

بسوئے منبرت رہ بر گرفتیم — زچہرہ پایہ اش در زر گرفتیم

بمحراب دعوات بسجدہ کام جستیم — قدم گاہت بخونِ دیدہ شستیم

بپائے ہر ستون قد راست کردیم — مقام راستاں درخواست کردیم

زداغ آرزویت با دلِ خوش — زدیم از دل بہر قندیل آتش

کنوں گر تن نہ خاکِ آں حریم است — بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم است

بخود درماندہ ام از نفس خودرائے — ببیں درماندہ چندیں ببخشائے

اگر نبود چو لطفت دستیارے — ز دستِ ما نیاید ہیچ کارے

قضا می افگند از راہ مارا — خدا را از خدا درخواہ مارا

کہ بخشد ان یقین اول حیاتے — دہد آنگہ بکارِ دیں ثباتے

چو ہول روز رستاخیز خیزد — بآتش آبروئے ما نریزد

کند با ایں ہمہ گمراہی ما — ترا اذن شفاعت خواہی ما

چو چوگاں سر فگندہ آمدم پیشے — بمیدانِ شفاعت امتی گوئے

بحسن اہتمامت کار جامی — طفیل دیگراں یابد تمامی

نعت عبدالرحمان جامیؒ

نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نسیما جانبِ بطحا گزر کن — ز احوالم محمد را خبر کن

بحال مبتلا شے غم نظر کن — مداوائے درد دل بے چارہ گر کن

توئی سلطانِ عالم یا محمد — ز روئے لطف سوئے من نظر کن

ببر این جانِ مشتاقم در آنجا — فدائے روضۂ خیر البشر کن

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش — خدایا این کرم بارِ دگر کن

یارسول اللہ ترے در کی فضاؤں کو سلام — گنبدِ خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضۂ اقدس کریں — مست ہو بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہرِ بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں درود — زیرِ سایہ بسنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں بیٹھے ہیں صدا — تاقیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا ہشیار — دل کی ہر دعا میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز — ان کے اشکوں اور اُن کی التجاؤں کو سلام

در پہ بسنے والے خاصوں اور عاصیوں کو سلام — یا نبی ترے غلاموں کے غلاموں کو سلام

خانہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود — مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب ترے دربار میں — ورد زِ لبِ ظہوری ان سلاموں کو سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
جس کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

FREE ... BOOKS GROUP https://www...
Scanned by CamScanner

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

…صلّ علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ الہٖ بعدد حسنہ و جمالہ

…تو مستجیر آمدم — بزنجیر حرمان اسیر آمدم

…بیدم سوئے ما یک نظر — کہ مسکین غریب و فقیر آمدم

سلام مقبول۔ حضرت بیدم شاہ وارثی

السلام اے گوہر قلزم شان شہدا
…جان شہدا روح روان شہدا
السلام اے گل نورستہ باغ حیدر
جانشین نبوی چشم و چراغ حیدر
احمد و فاطمہ زہرا کی نشانی تسلیم
اے میرے پنجتن پاک کے جانی تسلیم
شاہ تسلیم و رضا آپ کو لاکھوں مجرے
مظہر شان خدا آپکو لاکھوں مجرے
وارث … والی بیدم تجھے بیدم کا سلام
… بیدم بس یہ کیا ہے تجھے عالم کا سلام

FREE AM… YAAT
https://www…

Scanned by CamScanner

مثل جمال خوشتش — مرشد بے مثل بے خودی بخشن
وارث کارساز کے صدقے — مرشد بے نیاز کے صدقے
ہم فقیروں کا سر بلند کیا — ایسے ذرہ نواز کے صدقے
میری حیرت انہیں کا صدقہ ہے — اپنے آئینہ ساز کے صدقے
علی وارث بنا وارث ہوا اسکا خدا وارث
کسی بندے کے منہ سے جب کبھی نکلا یا وارث

محمد گل است و علی بوئے گل
بود فاطمہ اندریں برگ گل

ز عطرش بر آمد حسینؑ و حسنؑ
و روح ز عطرش یکے گلبدن
معطر ز خوشبوئش ارض و سماں
بخاصیت وارث علی در جہاں

تالیف حضرت شیخ محبوب شاہ وارثی
پنجتن الوہاں

چراغ مسجد و محراب و منبر
ابوبکرؓ — عمرؓ — عثمانؓ و حیدر
بحق ہم من فدائے چار گوہر
علی و فاطمہ شبیر و شبر

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat
Scanned by CamScanner

اے خدا بحقِ محمد مصطفٰیؐ
قلب و نظر کر دے پُر ضیاء
اے خدا بحقِ جنابہ فاطمۃ الزہرہؓ
الفقرُ فخری سے کر دے آشنا
اے خدا بحقِ علی المرتضٰی
عرفان کی دولت کر عطا
اے خدا حسنینؓ کا واسطہ
دکھا دے تسلیم و رضا کا راستہ
اے خدا صدقہ کل اصحاب کا
دید سے عشق بلال وادیس سا
مقصودِ دل ہیں وارث علی پیشوا
اُن کی الفت میں مجھے کر دے فنا
میر جانِ پنجتن وارث پیا
حسرتِ دل کی یارب کر دے دوا
باکمال خوشتِ عنبر کا دست گرفتہ
تا حشر رہے عشق میں مبتلا

FREE ALIYAAT BOOKS GROUP

Scanned

شجرہ مقدسہ اولیائے سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ رحمۃ اللہ علیہم

اللّٰھم انت مقصودی و رضائک مطلوبی

اے نور ذات کبریاء ارحم لنا ارحم لنا — یا شافع روز جزا ارحم لنا ارحم لنا
اے حق بین یا حضرت مولا علی — زوج جناب فاطمہ ارحم لنا ارحم لنا
روح و روان فاطمہ مولا حسن مولا حسین — شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ ارحم لنا ارحم لنا
سلطان ابراہیم ما خواجہ سدید الدین شہا — یعنی امین الدین ما ارحم لنا ارحم لنا
شہ فیض بخش نیک خو ممشاد علی پاک رو — کن یک نگاہ خسروا ارحم لنا ارحم لنا
پیر ابو احمد الشاہ پیر محمد پیشوا — یا ناصر الدین شاہ ما ارحم لنا ارحم لنا
اے پیر اسحاق ولی پیر ابی احمد کمال — اے بو محمد باصفا ارحم لنا ارحم لنا
یا خواجہ عثمان ہارونی خواجہ معین الدین ولی — اے قطب دین مسعود ما ارحم لنا ارحم لنا
مخدوم کل مخدوم میاں صابر علاؤ الدین ولی — اے مخزن جود و سخا ارحم لنا ارحم لنا
اے شمس دنیا شمس دین شاہ جلال الدین ولی — مخدوم عبد الحق ما ارحم لنا ارحم لنا
رزاق و اسمٰعیل ما شاہ شاکر اللہ پیشوا — حق بین حقیقت آشنا ارحم لنا ارحم لنا
شاہ نجات اللہ ولی یا سیدی قائم علی — پیر علی المرتضیٰ ارحم لنا ارحم لنا
قوت خواجہ وارث علی وارث ضیاء دین — از پئے پنجتن مشکا ارحم لنا ارحم لنا
مقصود حیرت بالیقیں و قمر شاہ رنگیں جبیں — قلب ما تن پر ضیاء ارحم لنا ارحم لنا
نور احمد باکمال کن فروزاں در جمال — آمد بدرگاہت شہا ارحم لنا ارحم لنا

مسعود

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ وارثیہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور الاولین والآخرین :
سلام رحمتِ ربّ العلا سلام علیک ۔ محمد عربی مصطفیٰ سلام علیک
سلام مولا علیؓ و حسنؓ امام حسین ــ امام دین شہ دوسرا سلام علیک
سلام شیخ حسنؓ و واحد و جناب فضیل ــ ہم ابراہیم ادھم با صفا سلام علیک
سلام خواجہ کل خواجگان سدید الدین ــ امین الدینؒ شہ ممشاد ما سلام علیک
سلام شیخ الاسلام فیض بخش جہاں ــ ابو اسحاق ابی احمد شہا سلام علیک
سلام ناصرؒ و قطبؒ و شریف شہ عثمانؒ ۔ معین الدینؒ حبیبِ خدا سلام علیک
سلام قطب الاقطاب شہ فرید الدینؒ ۔ نظام الدین شہ کل اولیاء سلام علیک
سلام خواجہ محمودؒ شہ محمدؒ پاک ــ حضور یحییٰ الاکلیم المدنی سلام علیک
سلام فخرِ جہاں قطب دین جمال الدین ۔ جناب شاہ بلند با صفا سلام علیک
سلام سید و سلطان شاہ خادم علیؒ ۔ حضور وارث کل اولیاء سلام علیک
سلام وارث ارشد علی ہنجتنیؒ ۔ سلام کعبہ مقصود ما سلام علیک
سلام حاجی با صفا سید عنبر علی شاہ ۔ کلامت کیسا نہایت رہنما سلام علیک
بنگاہ لطف و کرم اے کریم ابن کریم :
بحال ناکمال مسکین گدا سلام علیک ۔

Scanned by CamScanner

اشجرۂ مقدسہ سلسلۂ عالیہ قادریہ رزاقیہ ودریقیہ
...... رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہ

یارب لذ بہر نبی وشاہِ مردان وحسن — حضرت شبیر دین الحاجرین شاہِ زمن
کاظم و موسیٰ رضا معروف کرخی کے طفیل — سرّی سقطی کی محبت کر عطا اے ذوالمنن
شیخ جنید و شبلی عبدالواحد عالی وقار — بوالفرح طرطوسی وطوالحسن علی و بوالحسین
بوسعید و شیخ محی الدین غوث جہاں — حضرت رزاق کی رحمت رہے سایہ فگن
شمس محمد شاہ احمد حضرت سید علی — شاہ موسیٰ قادری اور حضرت سید حسن
شیخ بوالعباس بہاؤ الدین محمد قادری — شاہ عبدل قادری آقائے من مولائے من
شہ رزید عک ابراہیم ملتان کا شفیق — پیر ابراہیم بکھر جی بھیجے اے ذوالمنن
شیخ امان اللہ حسینی وحق نما بندہ نواز — حضرت عبدالصمد رزاق جان بخش
شاہ اسمٰعیل و شاکر شاہ نجات اللہ ولی — سیدی خادم علی محبوب پیر میں سایہ فگن
وارث دنیا و دین وارث علی کا شفیق دے — از پئے مقصود شاہ ملاری سلطان من
دل سے کدورت دور ہو دل نور سے معمور ہو — بطفیل عنبر شاہ پیر جائے امن
قادریت شاہ عالم پناہ مقصود جان و دل تو ہی
دینے با آل پہ کرم کیجیے طفیل بخشن —

154
دق وارث

شجرہ نسبیہ جدیہ وارثیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد و بارک و سلم

المدد صل علیٰ حضرت محمد مصطفیٰ — سیدہ خاتون جنت فاطمہ فخر النساء

المدد اے سید الشہداء شہید کربلا — مست تسلیم و رضا و صبر و حلم و اتقاء

المدد اے شاہ زین العابدین خوش لقا۔ یادگار فاطمہ ہم یادگار مصطفیٰ

باقرؑ و جعفرؑ جناب موسیٰؑ کاظم رہنما۔ قاسمؑ و سید علیؑ مہدی و جعفرؑ پیشوا

ابو محمد عسکری بو القاسم و محروق شاہ۔ شاہ اشرف شاہ عزیز الدین صاحب دین پناہ

شاہ علاؤ الدین عبد اللہ و عبد الواحد نام۔ عمر زین العابدین سید عمر عالی مقام

عبد الاحدؒ۔ احمد میراںؒ شاہ کرم اللہ حسنی

شاہ سعادت سیدی قربان علی وارث علی

امامِ عالی مقام سیدنا امام حسین

شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
حسین سبطِ رسولِ اعظم — وہ افضل و اکرم و مکرم
ہے جس کی ضَو سے ضیائے عالم — وہ نور اور نور ہیں مجسم
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ابنِ حیدر شہیدِ زمانہ — جو رحمتوں کا ہے خزانہ
ہے آسمانِ حسن کا آشیانہ — امیرِ دین مرشدِ زمانہ
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ کاتمِ اسوۂ شہادت — جنابِ زہرہ کے گود کی زینت
ہے سر بسجدہ جہاں پہ رفعت — ہے شرحِ قرآں جس کی صورت
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ذاتِ اقدس وہ ذاتِ اطہر — ہیں ایک شبیرؓ ایک شبّرؓ
ازل سے عاشق ہے ان پہ عنبر — ہیں کے جانی علی کے دلبر
شہیدِ کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں

Scanned by CamScanner

وارثی پیغمبر پاک حضرت سیدنا حافظ وارث علی شاہ صاحب

رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ۔

محبت کرو ، محبت ! محبت ہے تو سب کچھ ہے محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں
محبت میں ماں باپ مال و دولت اور دین و دنیا سب کچھ چھوٹ جاتا ہے
زبانی پڑھنا لکھنا اور ہے قلبی محبت اور چیز ہے زبانی پڑھنے لکھنے سے کچھ
نہیں بنتا محبت عجیب چیز ہے ۔ محبت عین ایمان ہے محبت ہے تو
بندہ کو سب پر بس پاس ہے جس کو سب شیطان کہتے ہیں راہ محبت میں دوست
ہو جاتا ہے دشمن نہیں رہتا محبت میں انتقام نہیں جہاں انتقام ہے وہاں محبت نہیں ۔
ہمارا مشرب عشق ہے ۔ ہماری منزل عشق ہے ہمارا مسلک عشق ہے اور
ہمیں عشق سے ہی سروکار ہے عشق میں ترک ہی ترک ہے ترک دنیا
ترک عقبیٰ ۔ ترک مولا ترک ترک اور اپنا آپ فراق
عاشق وہ ہے جو محبوب کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے
ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت
تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے
والدین اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں ۔
عشق تین حروف کا مرکب ہے ع سے مراد عبادت ش سے مراد شریعت
کی پابندی اور ق سے مراد قربانی کی رغبت کہ نفس کو ذوق و شوق
سے قربان کرے عشق دیکھا ہے نیز عشق ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات
اس میں کیمیا کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو عشق چاہے زنجیروں سے جکڑ دے
ایک محفل میں رابعہ بصریؒ مالک بن دینارؒ شفیق بلخیؒ اور حسن بصریؒ
رونق افزا تھے رابعہ بصری نے پوچھا صاحب کمال عشق کیا ہے
حسن بصریؒ بولے اگر عاشق کو معشوق بلا میں گرفتار کرے تو لازم

عاشق جان تک دے جیسے مالک بن دینار بولے عاشق وفا کرے

معشوق کا اثر قبول نہ کرے شفیق بلخی بولے گویا مجھے اگر
عاشق کے معشوق ٹکڑے ٹکڑے بھی کر دے تو شکایت لب پہ نہ لائے
بابا بلوچ نے یوں لب کشائی فرمائی۔ عاشق وہ ہے جو اپنی ہستی سے
گزر جائے (وہ اپنے دعوے میں صادق ہیں جو مشاہدہ محبوب میں
تکلیف کو بھول نہ جائے)۔ مردہ ہو جائے۔ خود کو زندوں میں شمار نہ کرے
موتو قبل انت موتو۔۔

من از چشم ساقی خراب افتادہ ام لیکن
بلا ہے کز حبیب آمد ہزارش مرحبا گفتم

کمال عشق یہ ہے کہ عاشق معشوق ہو جائے۔
جب کوئی شخص کسی کے گھر جاتا ہے تو گھر والے کے لیے جاتا ہے نہ کہ گھر
کے لیے اور یہ تاعمر کی بات ہے کہ جب گھر والا گھر میں موجود نہ ہو
تو جانے والا شخص اُس کے گھر کے ارد گرد اس کی ڈھونڈ بھال
میں لگ جاتا ہے دوسرے الفاظ میں مکان کے دیکھنے کی ضرورت نہیں
ہوتی بلکہ مکین کا دیکھنا اور ملنا مقصود ہوتا ہے مکین کے بغیر تو مکان
کھنڈر کہلاتا ہے گھر کی رونق گھر والے سے ہوتی ہے حاجی لوگ جب
حج کے لیے جاتے ہیں تو بیت اللہ شریف یعنی اللہ کے گھر کا طواف
کرتے ہیں تاکہ اُن کو اللہ ملے بیت اللہ شریف کا پرنالہ عین
شمال کو ہے اور روضہ مطہرہ ہے بیت اللہ شریف عین
جنوب کو ہے جو کہ ان حاجیوں طواف کرنے والوں کو زبان حال
سے پکار پکار کر کہتا ہے اور اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ
حاجیو۔ جو کچھ ہے اُدھر روضہ پاک میں ہے یہاں کچھ

Scanned by CamScanner

پس ان کا مقصود اور معبود اگرچہ ہے یہی مکان ہے ......
مکین وہ ہیں جن میں بیت اللہ ہوں وہ نور اللہ ہیں۔ اسی لیے حضور
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْ قَبْرِی
فَقَدْ جَفَانِی یعنی جس نے حج کیا اور میرے روضہ کی زیارت
نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا طواف اس لیے کرتے ہیں کہ ان کو گنوا ڈالا
ہیں بیٹھا اس لیے جستجو اور ڈھونڈ لیں طواف شروع کر دیتے ہیں
حاجی پتھر اس لیے اٹھاتے اور پھینکتے ہیں کہ ہمیں ان پتھروں کی کوئی
ضرورت نہیں ہم ان کو کیا کریں بعد ازاں بیت اللہ شریف میں
دو نفل پڑھے جاتے ہیں اور یہ وہ موقع ہوتا ہے جب قسمت کا
فیصلہ ہوتا ہے جس کے نیک نصیب ہوں اس پر راز فاش ہو جاتا
ہے اور اس کا حج قبول ہوتا ہے جو بے چارے رہ گئے وہ رہ گئے۔
چونکہ بیت اللہ میں اللہ کا ہونا ضروری ہے اور حاجی اس مکان میں
اپنے سوا کسی کو مکین نہیں پاتا پس جو بنی اس پر یہ حقیقت کھلی
داخل ہو گئے پھر وہ کہتا ہے سے ما خانہ و ما خانگی و خانہ خدائیم
یہی حال مسجد کا ہے کہ وہ خانہ خدا ہے اور نمازی اپنے سوا وہاں
اور کسی کو نہیں پاتا۔ اس بات کی سمجھ نہ لگے تو بس پھر فرقت
کی نمازیں ہیں نماز تو مومن کی معراج ہے کہ الصلوٰۃ معراج المومنین
معراج کا معنی واصل ہونا ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے
آج رات معراج دی رات سجن + پئی ملدی اے ذات نوں ذات سجن
الحمد للہ علیٰ ذالک کتاب ھٰذہ مکمل ہوئی خدائے پاک غلطیاں
معاف فرمائے اور ہمیں قبول کرے حکیم نور احمد باکمال وارثی نظامی

مجموعہ کشف اللثامی

برکات قرآن العملیات

۱۲۸۸

عامل نور احمد شاہ
باکمال وارثی